DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.07.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پیپلز پارٹی بلوچستان کی ترقی وترویج کے لیے کردار ادا کریگی، صدر زرداری۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	ریاست قلات کا پاکستان سے الحاق زبردستی نہیں ہوا بلوچستان کے بارے میں پھیلائے بیانیے کی اصلاح ضروری ہے، وزیراعلیٰ۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	محکمہ ریونیو کی بہتری اولین ترجیح ہے، میر عاصم کرد گیلو۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	ڈاکٹروں کے مزے ختم اب جتنا کام اتنی تنخواہ ملے گی، وزیر صحت۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	حکومتی اقدامات کے ثمرات جلد عوام تک پہنچے گے، شعیب نوشیروانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان میں دہشت گردی آپریشن سندور کا تسلسل ہے طلال چودھری۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	مسافروں کا قتل کھلی دہشت گردی ہے، میر فیصل خان جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	سرکاری رہائشی کالونیوں میں مقیم ملازمین کا ڈیٹا ازسرنو مرتب کرنے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان کے لوگ محبت کرنے والے سوتیلے نہیں سگے بھائیوں والے تعلقات چاہتے ہیں ایرانی قونصل جنرل۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ریلوے کی 33 فیصد بوگیاں زائدالمعیاد 80 فیصد ٹریک طبعی عمر پوری کر چکا۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	آمدن سے زیادہ مالیت کی ٹرانزیکشنز کرنے والوں کے گرد گھیرا تنگ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	گوادر بندرگاہ جلد فعال کرنے کیلئے جامع منصوبہ تیار کرنیکا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	15 سے زائد سرکاری اداروں کے مجموعی نقصانات 59 کھرب روپے سے تجاوز۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	چیف جسٹس آئندہ ہفتے کوئٹہ میں مقدمات سنیں گے سپریم کورٹ ججز روسٹر جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	سیکورٹی فورسز کے شہدا کیلئے لفظ ہلاک استعمال کرنے پر پابندی عائد۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان بدترین صورتحال سے دوچار بیروزگاری اور بدامنی عروج پر ہے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	اسلام آباد لانگ مارچ کی تمام تیاریاں مکمل ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	خوف پیدا کرنے کیلئے ڈیتھ سکواڈ کو دوبارہ متحرک کیا جارہا ہے، اے این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

گڈانی سمندری راستے سمگل ہونے والی 35 کروڑ کی غیر ملکی شراب برآمد، بلوچستان چھ ماہ کے دوران دہشت گردی کے 501 واقعات 257 افراد جاں بحق، بیوی کو قتل کر کے اندھی گولی سے موت کا ڈرامہ لاش دفنادی، ڈیرہ مراد شوہر نے بیوی کا گلا دبادیا، گھر میں گھس کر فائرنگ سے ایک ہلاک، بیلہ زمین کے تنازہ پر لڑائی ایک شخص شدید زخمی، اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کی کوئٹہ میں کارروائی تین ملزمان گرفتار، نصیرآباد پولیس بچیوں کو جرائم میں ملوث کرنے والے گروہ کے تعاقب میں، کوئٹہ پرائیویٹ گن مین وغیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف کارروائی 8 گرفتار۔

عوامی مسائل:

تربت نادرہ آفس میں عملے کی کمی ناکافی کاؤنٹر سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا، نوکنڈی راجے باڈر کی بندش ہزاروں افراد بیروزگار نان شبینہ کے محتاج، ڈاکوؤں کے حملوں کے خلاف ٹرانسپورٹرز سراپا احتجاج قومی شاہراہ بند کرنے کا اعلان، پشین شہر کے وسطی علاقے شدید گرمی میں پانی سے محروم۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.07.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان میں قیام امن کیلئے سنجیدہ کوششوں کی ضرورت!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں گزشتہ کئی برسوں سے امن وامان کی صورتحال مخدوش ہے، سیاسی عدم استحکام اور بدامنی کی وجہ سے بلوچستان بہت زیادہ متاثر ہوا ہے۔ بلوچستان میں قیام امن کیلئے یقیناً تمام اسٹیک ہولڈرز کو ایک پیج پر آنا ہوگا اور ایک بیانیہ پر متفق ہونا ہوگا تاکہ دیرینہ امن وامان کے مسئلے کے حل سمیت سیاسی استحکام ممکن ہو سکے۔ بلوچستان اور خیبر پختون خواہ میں سرحد پار دہشتگردی کے واقعات مسلسل رونما ہورہے ہیں افغان ہے، عبوری حکومت کے سامنے پاکستان نے سرحد سے دراندازی کے معاملے لےکو متعدد متعدد بابار اٹھایا ہے، احتجاج ریکارڈ کرانے کے ساتھ افغان عبوری حکومت کو ملکر امن وامان کی پیشکش بھی کی ہے۔ مگر اس کا کوئی مثبت جواب سامنے نہیں آیا۔ پاکستان نے خطے میں استحکام وترقی کیلئے بھارت کے ساتھ بھی تنازعات کو بات چیت سے حل کرنے کی پیشکش متعدد بار کی ہے مگر مودی سرکار اپنی انتہاء پسندانہ ودہشتگردی کے رویہ کو ترک کرنے کی بجائے خطے کو جنگ کی طرف دھکیلنے کے درپہ ہے۔ پلوامہ، پہلگام جیسے واقعات کو جواز بنا کر پاکستان پر نہ صرف الزام تراشی کی ہے بلکہ دہشتگردی کے واقعات کرانے کے ساتھ پاکستان پر بلاجواز حملہ بھی کیا جس کا پاکستان نے بھرپور جواب دیا اور بھارت کو مجبور ہو کر سیز فائر کا راستہ اپنانا پڑا۔ پاکستان اب بھی مسئلہ کشمیر سمیت تمام تنازعات کا حل بات چیت کے ذریعے چاہتا ہے جس کی پیشکش پاکستان نے خطے میں امن کیلئے کی ہے مگر بھارتی رویہ پرتشدد ہے۔ جنگی جنون میں مبتلا مودی سرکار خطے میں امن نہیں چاہتا بلکہ دہشتگردی کو مزید پروان چڑھا رہا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ شفقت علی خان نے ہفتہ وار بریفنگ میں میں کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں دہائیوں سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں جاری ہیں۔

اداریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**مہنگائی عروج پر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**جبری گمشدگیاں اور عدلیہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون:

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 JUL 2025 Page No. 1

پیپلز پارٹی بلوچستان کی ترقی وترویج کیلئے کردار ادا کریگی، صدر زرداری

وکلا برادری کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے، منیر کاکڑ سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہاہے کہ پیپلز پارٹی کی کوشش ہے کہ وکلاء کو درپیش مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں اس کے لئے جامعہ منصوبہ بندی کے ذریعے اقدامات اٹھائے جائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پاکستان بار کونسل کے ممبر منیر احمد خان کاکڑ ایڈووکیٹ نے ان سے ملاقات کی۔اس دوران صدر مملکت کو بلوچستان کی موجودہ صورتحال اور خاص طور پر بلوچستان کے وکلا کو درپیش مسائل سے منیر احمد خان کاکڑ نے آگاہ کیا۔صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ جلد فیڈرل اور صوبائی سطح پر وکلا کو درپیش مسائل کو حل کرنے کیلئے ایک اعلیٰ سطح کی میٹنگ بلائی جائے گی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان اہمیت کا حامل صوبہ ہے پہلے بھی صوبے کی ترقی اور صوبے سے بے روزگاری کے خاتمے کیلئے جامع منصوبہ پیش کیا تھا آئندہ بھی پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی ترقی وترویج کیلئے اپنا مثالی کردار ادا کریگی۔ملاقات میں بی بی رخسانہ بنگش پولیٹیکل سیکرٹری صدر مملکت صدر آصف علی زرداری بھی موجود تھی۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | اتوار 17 محرم الحرام 1447ھ 13 جولائی 2025ء | نمبر 189

"معصوم مسافروں کو شناخت کی بنیاد پر بسوں سے اتار کر قتل کرنا حقوق کی جنگ نہیں بلکہ پاکستان کو کمزور کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے"

بلوچستان کے بارے میں پھیلائے بیانیے کی اصلاح ضروری ہے، وزیراعلیٰ

ریاست قلات کا پاکستان سے الحاق زبردستی نہیں ہوا

کچھ عناصر دانستہ زمینی حقائق سے نابلد افراد کو گمراہ کرتے ہیں، اکثر بیانیہ حقائق کے برعکس ہوتا ہے، ہیومن رائٹس کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے سرگرم اداروں کو بلوچستان کی درست تاریخ، زمینی حقائق اور موجودہ حالات کا غیر جانبدارانہ ادراک کرنا ہوگا بلوچستان کے بارے میں جو بیانیہ جان بوجھ کر عالمی اور قومی سطح پر پھیلایا گیا ہے وہ اکثر حقائق کے برعکس ہوتا ہے جس کی اصلاح ضروری ہے تاکہ ایک متوازن اور سچ پر مبنی نقطہ نظر فروغ پا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (HRCP) کے نمائندہ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جس نے یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں امن و امان، انسانی حقوق کی صورتحال اور سماجی ترقی کے جاری اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ نے وفد کو صوبے کی مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا اور انسانی حقوق کے چیلنجز اور حکومتی پالیسیوں سے متعلق اہم نکات پر روشنی ڈالی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست قلات کا الحاق پاکستان سے زبردستی نہیں بلکہ باہمی رضامندی سے ہوا تھا لیکن کچھ عناصر دانستہ طور پر تاریخ کو مسخ کر کے ماضی کے زمینی حقائق سے نابلد افراد کو گمراہ کرتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے حالیہ دہشت گردی کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ معصوم مسافروں کو شناخت کی بنیاد پر بسوں سے اتار کر قتل کرنا فتنہ الہندوستان کے مکروہ عزائم کی واضح عکاسی ہے ان دہشت گرد تنظیموں کی کارروائیاں کسی حقوق کی جنگ نہیں بلکہ پاکستان کو کمزور کرنے اور توڑنے کی منظم کوشش کا حصہ ہیں ان دہشت گردوں کے سرپرست کھلے عام اپنے عزائم کا اظہار قومی و بین الاقوامی میڈیا اور فورمز پر بارہا کر چکے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ شناخت کی بنیاد پر قتل کیا جانا کن حقوق کی نمائندگی کرتا ہے؟

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ایچ آر سی پی کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | اتوار 17 محرم الحرام 1447ھ 13 جولائی 2025ء صفحات 24 | شمارہ 08

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

شناخت کی بنیاد پر قتل بھارت کے مکروہ عزائم کی عکاسی حقوق کے نام پر دہشتگردی ناقابل قبول ہے، سرفراز بگٹی

ریاست قلات کا الحاق پاکستان سے زبردستی نہیں بلکہ باہمی رضامندی سے ہوا تھا لیکن کچھ عناصر دانستہ طور پر تاریخ کو مسخ کر کے ماضی کے زمینی حقائق سے نابلد افراد کو گمراہ کرتے ہیں

دہشت گردوں کے سرپرست کھلے عام اپنے عزائم کا اظہار قومی و بین الاقوامی میڈیا اور فورمز پر بارہا کر چکے ہیں، سوال یہ ہے کہ شناخت کی بنیاد پر قتل کیا جانا کن حقوق کی نمائندگی کرتا ہے؟

ہمارے پاس ایسے مصدقہ ثبوت ہیں کہ بہت سے لوگوں کو دانستہ لاپتہ کہا گیا اور بعد میں وہ دہشت گردی کی سنگین وارداتوں میں ملوث پائے گئے، اس بارے جامع پلاننگ کر لی گئی ہے

دہشت گردوں اور ان کی نام نہاد نمائندہ آوازوں کے خلاف کارروائی ریاست کا آئینی و قانونی اختیار ہے، حکومت بلوچستان امن کیلئے اس اختیار کو پوری قوت سے بروئے کار لائے گی

انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے سرگرم اداروں کو بلوچستان کی درست تاریخ، زمینی حقائق اور موجودہ حالات کا غیر جانبدارانہ ادراک حاصل کرنا ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان کی وفد سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے سرگرم اداروں کو بلوچستان کی درست تاریخ، زمینی حقائق اور موجودہ حالات کا غیر جانبدارانہ ادراک حاصل کرنا ہوگا بلوچستان کے بارے میں جو بیانیہ جان بوجھ کر عالمی اور قومی سطح پر پھیلایا گیا ہے وہ اکثر حقائق کے برعکس ہوتا ہے جس کی اصلاح ضروری ہے تاکہ ایک متوازن اور سچ پر مبنی نقطہ نظر فروغ پا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (HRCP) کے نمائندہ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جس نے یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ سے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں امن و امان، انسانی حقوق کی صورتحال........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

اور سماجی ترقی کے جاری اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ نے وفد کو صوبے کی مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا اور انسانی حقوق کے چیلنجز اور حکومتی پالیسیوں سے متعلق اہم نکات پر روشنی ڈالی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست قلات کا الحاق پاکستان سے زبردستی نہیں بلکہ باہمی رضامندی سے ہوا تھا لیکن کچھ عناصر دانستہ طور پر تاریخ کو مسخ کر کے ماضی کے زمینی حقائق سے نابلد افراد کو گمراہ کرتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے حالیہ دہشت گردی کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ معصوم مسافروں کو شناخت کی بنیاد پر بسوں سے اتار کر قتل کرنا فتنہ الہندوستان کے مکروہ عزائم کی واضح عکاسی ہے ان دہشت گرد تنظیموں کی کارروائیاں کسی حقوق کی جنگ نہیں بلکہ پاکستان کو کمزور کرنے اور توڑنے کی منظم کوشش کا حصہ ہیں ان دہشت گردوں کے سرپرست کھلے عام اپنے عزائم کا اظہار قومی و بین الاقوامی میڈیا اور فورمز پر بارہا کر چکے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ شناخت کی بنیاد پر قتل کیا جانا کن حقوق کی نمائندگی کرتا ہے؟ کیا یہ وہ جنگ ہے جسے بعض حلقے آزادی یا خودارادیت کا نام دے کر جواز دینے کی کوشش کر رہے ہیں؟ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر نہ صرف بات چیت سے انکاری ہیں بلکہ وہ پاکستان کو کیک کی طرح کاٹنے کی بات کرتے ہیں

یہ رویہ کسی بھی مہذب معاشرے یا ریاست کے لیے قابل قبول نہیں ہو سکتا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کی آئینی و قانونی طور پر ذمہ دار ہے اور اس آئینی ذمہ داری کو ہر صورت نبھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد (مسنگ پرسنز) کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ دیگر صوبوں اور دنیا کے کئی ممالک میں بھی یہ چیلنج موجود ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ رواج فروغ پا چکا ہے کہ ہر الزام بغیر کسی مصدقہ ثبوت کے اداروں پر دھر دیا جاتا ہے مسنگ پرسن ایک ڈائیسی سبجیکٹ ہے پہلی بات تو یہ ہے کہ اس بات کا تعین کون کرے گا کہ کسی بھی فرد کو کس نے اٹھایا ہے یا پھر وہ اپنی مرضی سے کہیں چھپ گیا ہے ہمارے پاس ایسے مصدقہ ثبوت ہیں کہ بہت سے لوگوں کو دانستہ لاپتہ کہا گیا اور بعد میں وہ دہشت گردی کی سنگین وارداتوں میں ملوث پائے گئے تاہم اس مسئلے سے قانونی طور پر نمٹنے کیلئے بلوچستان میں جامع قانون سازی کی جا چکی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین پاکستان ہر شہری کو تحفظ فراہم کرنے کا ضامن ہے انسانی حقوق کی تنظیموں اور ہر ذی شعور فرد کو صرف مخصوص بیانیے کو دیکھنے کے بجائے معصوم پنجابیوں کے قتل اور دہشت گردی کی ہر کارروائی کی بھی برملا مذمت کرنی چاہیے انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ دہشت گردوں اور ان کی نام نہاد نمائندہ آوازوں کے خلاف کارروائی ریاست کا آئینی و قانونی اختیار ہے اور حکومت بلوچستان اس اختیار کو پوری قوت سے بروئے کار لائے گی تاکہ صوبے میں امن و ترقی کا سفر متاثر نہ ہو۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایچ آر سی پی کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 208 | اتوار، 17 محرم الحرام، 13 جولائی 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

معصوم مسافروں کا شناخت کے بعد قتل کن حقوق کی نمائندگی کرتا ہے؟ وزیراعلیٰ

دہشت گرد تنظیموں کی کارروائیاں ملک توڑنے کی منظم کوششوں کا حصہ، ریاست قلات کا الحاق باہمی رضامندی سے ہوا

بہت سے لوگوں کو دانستہ لاپتہ کیا گیا بعد میں وہ دہشتگردی کی سنگین وارداتوں میں ملوث پائے گئے، HRCP کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے سرگرم اداروں کو بلوچستان کی درست تاریخ، زمینی حقائق اور موجودہ حالات کا غیر جانبدارانہ ادراک حاصل کرنا ہوگا بلوچستان کے بارے میں جو بیانیہ جان بوجھ کر عالمی اور قومی سطح پر پھیلایا گیا ہے وہ اکثر حقائق کے برعکس ہوتا ہے جس کی اصلاح ضروری ہے تاکہ ایک متوازن اور سچ پر مبنی نقطہ نظر فروغ پا سکے ان خیالات کا اظہار (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایچ آر سی پی کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

انہوں نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (HRCP) کے نمائندہ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جس نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ سے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان، انسانی حقوق کی صورتحال اور سماجی ترقی کے جاری اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ نے وفد کو صوبے کی مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا اور انسانی حقوق کے چیلنجز اور حکومتی پالیسیوں سے متعلق اہم نکات پر روشنی ڈالی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست قلات کا الحاق پاکستان سے زبردستی نہیں بلکہ باہمی رضامندی سے ہوا تھا لیکن کچھ عناصر دانستہ طور پر تاریخ کو مسخ کر کے ماضی کے زمینی حقائق سے نابلد افراد کو گمراہ کرتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے حالیہ دہشت گردی کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ معصوم مسافروں کو شناخت کی بنیاد پر بسوں سے اتار کر قتل کرنا فتنہ الہندوستان کے مکروہ عزائم کی واضح عکاسی ہے ان دہشت گرد تنظیموں کی کارروائیاں کسی حقوق کی جنگ نہیں بلکہ پاکستان کو کمزور کرنے اور توڑنے کی منظم کوشش کا حصہ ہیں ان دہشت گردوں کے سرپرست کھلے عام اپنے عزائم کا اظہار قومی وبین الاقوامی میڈیا اور فورمز پر بارہا کر چکے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ شناخت کی بنیاد پر قتل کیا جانا کن حقوق کی نمائندگی کرتا ہے؟ کیا یہ وہ جنگ ہے جسے بعض حلقے آزادی یا خود ارادیت کا نام دے کر جواز دینے کی کوشش کر رہے ہیں؟ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر نہ صرف بات چیت سے انکاری ہیں بلکہ وہ پاکستان کو کیک کی طرح کاٹنے کی بات کرتے ہیں یہ رویہ کسی بھی مہذب معاشرے یا ریاست کے لیے قابل قبول نہیں ہوسکتا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کی آئینی و قانونی طور پر ذمہ دار ہے اور اس آئینی ذمہ داری کو ہر صورت نبھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد (مسنگ پرسنز) کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ دیگر صوبوں اور دنیا کے کئی ممالک میں بھی یہ چیلنج موجود ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ رواج فروغ پا چکا ہے کہ ہر الزام بغیر کسی مصدقہ ثبوت کے اداروں پر دھر دیا جاتا ہے مسنگ پرسن ایک ڈائیسی سبجیکٹ ہے پہلی بات تو یہ ہے کہ اس بات کا تعین کون کرے گا کہ کسی بھی فرد کو کس نے اٹھایا ہے یا پھر وہ اپنی مرضی سے کہیں چھپ گیا ہے ہمارے پاس ایسے مصدقہ ثبوت ہیں کہ بہت سے لوگوں کو دانستہ لاپتہ کہا گیا اور بعد میں وہ دہشت گردی کی سنگین وارداتوں میں ملوث پائے گئے تاہم اس مسئلے سے قانونی طور پر نمٹنے کیلئے بلوچستان میں جامع قانون سازی کی جا چکی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین پاکستان ہر شہری کو تحفظ فراہم کرنے کا ضامن ہے انسانی حقوق کی تنظیموں اور ہر ذی شعور فرد کو صرف مخصوص بیانیے کو دیکھنے کے بجائے معصوم پنجابیوں کے قتل اور دہشت گردی کی ہر کارروائی کی بھی برملا مذمت کرنی چاہیے انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ دہشت گردوں اور ان کی نام نہاد نمائندہ آوازوں کے خلاف کارروائی ریاست کا آئینی و قانونی اختیار ہے اور حکومت بلوچستان اس اختیار کو پوری قوت سے بروئے کار لائے گی تاکہ صوبے میں امن و ترقی کا سفر متاثر نہ ہو۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

www.dailyintekhab.PK

intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے

جلد نمبر 32 بروز اتوار 13 جولائی 2025ء بمطابق 17 محرم الحرام 1447ھ شمارہ نمبر 189

دہشت گردوں اور ان کی نام نہاد نمائندہ آوازوں کیخلاف کارروائی ریاست کا آئینی اختیار ہے

میر سرفراز بگٹی

انسانی حقوق کے تحفظ کیلئے سرگرم اداروں کو بلوچستان کی درست تاریخ، زمینی حقائق اور موجودہ حالات کا غیر جانبدارانہ ادراک حاصل کرنا ہوگا، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے بارے میں جو بیانیہ جان بوجھ کر عالمی اور قومی سطح پر پھیلایا گیا وہ اکثر حقائق کے برعکس ہوتا ہے، اصلاح ضروری ہے، ایچ آر سی پی کے نمائندہ وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے سرگرم اداروں کو بلوچستان کی درست تاریخ، زمینی حقائق اور موجودہ حالات کا غیر جانبدارانہ ادراک حاصل کرنا ہوگا بلوچستان کے بارے میں جو بیانیہ جان بوجھ کر عالمی اور قومی سطح پر پھیلایا گیا ہے وہ اکثر حقائق کے برعکس ہوتا ہے جس کی اصلاح ضروری ہے تاکہ ایک متوازن اور سچ پر مبنی نقطہ نظر فروغ پاسکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (HRCP) کے نمائندہ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جس نے یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ سے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان، انسانی حقوق کی صورتحال اور سماجی ترقی کے جاری اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ نے وفد کو صوبے کی مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا اور انسانی حقوق کے چیلنجز اور حکومتی پالیسیوں سے بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایچ آر سی پی کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

متعلق اہم نکات پر روشنی ڈالی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست قلات کا الحاق پاکستان سے زبردستی نہیں بلکہ باہمی رضامندی سے ہوا تھا لیکن کچھ عناصر دانستہ طور پر تاریخ کو مسخ کر کے ماضی کے زمینی حقائق سے نابلد افراد کو گمراہ کرتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے حالیہ دہشت گردی کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ معصوم مسافروں کو شناخت کی بنیاد پر بسوں سے اتار کر قتل کرنا فتنہ الہندوستان کے مکروہ عزائم کی واضح عکاسی ہے ان دہشت گرد تنظیموں کی کارروائیاں کسی حقوق کی جنگ نہیں بلکہ پاکستان کو کمزور کرنے اور توڑنے کی منظم کوشش کا حصہ ہیں ان دہشت گردوں کے سرپرست کھلے عام اپنے عزائم کا اظہار قومی و بین الاقوامی میڈیا اور فورمز پر بارہا کر چکے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ شناخت کی بنیاد پر قتل کیا جانا کن حقوق کی نمائندگی کرتا ہے؟ کیا یہ وہ جنگ ہے جسے بعض حلقے آزادی یا خودارادیت کا نام دے کر جواز دینے کی کوشش کر رہے ہیں؟ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر نہ صرف بات چیت سے انکاری ہیں بلکہ وہ پاکستان کو کیک کی طرح کاٹنے کی بات کرتے ہیں یہ رویہ کسی بھی مہذب معاشرے یا ریاست کے لیے قابل قبول نہیں ہو سکتا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کی آئینی و قانونی طور پر ذمہ دار ہے اور اس آئینی ذمہ داری کو ہر صورت نبھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد (مسنگ پرسنز) کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ دیگر صوبوں اور دنیا کے کئی ممالک میں بھی یہ چیلنج موجود ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ رواج فروغ پاچکا ہے کہ ہر الزام بغیر کسی مصدقہ ثبوت کے اداروں پر دھر دیا جاتا ہے مسنگ پرسن ایک ڈائیسی سبجیکٹ ہے پہلی بات تو یہ ہے کہ اس بات کا تعین کون کرے گا کہ کسی بھی فرد کو کس نے اٹھایا ہے یا پھر وہ اپنی مرضی سے کہیں چھپ گیا ہے ہمارے پاس ایسے مصدقہ ثبوت ہیں کہ بہت سے لوگوں کو دانستہ لاپتہ کہا گیا اور بعد میں وہ دہشت گردی کی سنگین وارداتوں میں ملوث پائے گئے تاہم اس مسئلے سے قانونی طور پر نمٹنے کیلئے بلوچستان میں جامع قانون سازی کی جاچکی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین پاکستان ہر شہری کو تحفظ فراہم کرنے کا ضامن ہے انسانی حقوق کی تنظیموں اور ہر ذی شعور فرد کو صرف مخصوص بیانیے کو دیکھنے کے بجائے معصوم پنجابیوں کے قتل اور دہشت گردی کی ہر کارروائی کی بھی برملا مذمت کرنی چاہیے انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ دہشت گردوں اور ان کی نام نہاد نمائندہ آوازوں کے خلاف کارروائی ریاست کا آئینی و قانونی اختیار ہے اور حکومت بلوچستان اس اختیار کو پوری قوت سے بروئے کار لائے گی تاکہ صوبے میں امن و ترقی کا سفر متاثر نہ ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | اتوار 13 جولائی 2025ء بمطابق 17 محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-187

لاپتہ افراد کا مسئلہ صرف بلوچستان نہیں باقی دنیا میں بھی یہ چیلنج موجود ہے

ریاست قلات کا الحاق پاکستان سے زبردستی نہیں رضامندی سے ہوا تھا

سرفراز بگٹی

ہمارے پاس ایسے مصدقہ ثبوت ہیں کہ بہت سے لوگوں کو دانستہ لاپتہ کہا گیا اور بعد میں وہ دہشت گردی کی سنگین وارداتوں میں ملوث پائے گئے تاہم اس مسئلے سے قانونی طور پر نمٹنے کیلئے بلوچستان میں جامع قانون سازی کی جا چکی

بلوچستان کے بارے میں جو بیانیہ جان بوجھ کر عالمی اور قومی سطح پر پھیلایا گیا ہے وہ اکثر حقائق کے برعکس ہوتا ہے جس کی اصلاح ضروری ہے تاکہ ایک متوازن اور سچ پر مبنی نقطہ نظر فروغ پا سکے

مسافروں کو شناخت کی بنیاد پر بسوں سے اتار کر قتل کرنا فتنہ الہندوستان کے مکروہ عزائم کی واضح عکاسی ہے ان دہشت گرد تنظیموں کی کارروائیاں کسی حقوق کی جنگ نہیں بلکہ پاکستان کو توڑنے کی منظم کوشش کا حصہ ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے سرگرم اداروں کو بلوچستان کی درست تاریخ، زمینی حقائق اور موجودہ حالات کا غیر جانبدارانہ ادراک حاصل کرنا ہوگا بلوچستان کے بارے میں جو بیانیہ جان بوجھ کر عالمی اور قومی سطح پر پھیلایا گیا ہے وہ اکثر حقائق کے برعکس ہوتا ہے جس کی اصلاح ضروری ہے تاکہ ایک متوازن اور سچ پر مبنی نقطہ نظر فروغ پا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (HRCP) کے نمائندہ وفد سے

(بقیہ نمبر ۹ صفحہ نمبر 2 پر)

گفتگو کرتے ہوئے کیا جس نے یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ سے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان، انسانی حقوق کی صورتحال اور سماجی ترقی کے جاری اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ نے وفد کو صوبے کی مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا اور انسانی حقوق کے چیلنجز اور حکومتی پالیسیوں سے متعلق اہم نکات پر روشنی ڈالی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست قلات کا الحاق پاکستان سے زبردستی نہیں بلکہ باہمی رضامندی سے ہوا تھا لیکن کچھ عناصر دانستہ طور پر تاریخ کو مسخ کر کے ماضی کے زمینی حقائق سے نابلد افراد کو گمراہ کرتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے حالیہ دہشت گردی کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ معصوم مسافروں کو شناخت کی بنیاد پر بسوں سے اتار کر قتل کرنا فتنہ الہندوستان کے مکروہ عزائم کی واضح عکاسی ہے ان دہشت گرد تنظیموں کی کارروائیاں کسی حقوق کی جنگ نہیں بلکہ پاکستان کو کمزور کرنے اور توڑنے کی منظم کوشش کا حصہ ہیں ان دہشت گردوں کے سرپرست کھلے عام اپنے عزائم کا اظہار قومی و بین الاقوامی میڈیا اور فورمز پر بارہا کر چکے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ شناخت کی بنیاد پر قتل کیا جانا کن حقوق کی نمائندگی کرتا ہے؟ کیا یہ وہ جنگ ہے جسے بعض حلقے آزادی یا خودارادیت کا نام دے کر جواز دینے کی کوشش کر رہے ہیں؟ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر نہ صرف بات چیت سے انکاری ہیں بلکہ وہ پاکستان کو کیک کی طرح کاٹنے کی بات کرتے ہیں یہ رویہ کسی بھی مہذب معاشرے یا ریاست کے لیے قابل قبول نہیں ہو سکتا وزیراعلیٰ نے

واضح کیا کہ ریاست ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کی آئینی و قانونی طور پر ذمہ دار ہے اور اس آئینی ذمہ داری کو ہر صورت نبھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد (مسنگ پرسنز) کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ دیگر صوبوں اور دنیا کے کئی ممالک میں بھی یہ چیلنج موجود ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ رواج فروغ پا چکا ہے کہ ہر الزام بغیر کسی مصدقہ ثبوت کے اداروں پر دھر دیا جاتا ہے مسنگ پرسن ایک ڈائیسی سبجیکٹ ہے پہلی بات تو یہ ہے کہ اس بات کا تعین کون کرے گا کہ کسی بھی فرد کو کس نے اٹھایا ہے یا پھر وہ اپنی مرضی سے کہیں چھپ گیا ہے ہمارے پاس ایسے مصدقہ ثبوت ہیں کہ بہت سے لوگوں کو دانستہ لاپتہ کہا گیا اور بعد میں وہ دہشت گردی کی سنگین وارداتوں میں ملوث پائے گئے تاہم اس مسئلے سے قانونی طور پر نمٹنے کیلئے بلوچستان میں جامع قانون سازی کی جا چکی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین پاکستان ہر شہری کو تحفظ فراہم کرنے کا ضامن ہے انسانی حقوق کی تنظیموں اور ہر ذی شعور فرد کو صرف مخصوص بیانیے کو دیکھنے کے بجائے معصوم پنجابیوں کے قتل اور دہشت گردی کی ہر کارروائی کی بھی برملا مذمت کرنی چاہیے انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ دہشت گردوں اور ان کی نام نہاد نمائندہ آوازوں کے خلاف کارروائی ریاست کا آئینی و قانونی اختیار ہے اور حکومت بلوچستان اس اختیار کو پوری قوت سے بروئے کار لائے گی تاکہ صوبے میں امن و ترقی کا سفر متاثر نہ ہو

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE
DIR...
GENE...
RELATIO...
نظامت اعلیٰ تعلق...
حکومت بلو...
Bullet No. 1
Page No. 7

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان
جلد 29 | اتوار 13 جولائی 2025ء بمطابق 17 محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 188

...یاست قلات کا پاکستان سے الحاق زبردستی نہیں باہمی رضامندی سے ہوا لیکن کچھ عناصر دانستہ طور پر تاریخ کو مسخ کر کے عوام کو گمراہ کرتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستا...

...انسانی حقوق کے تحفظ کے ادارے اور تنظیمیں بے گناہوں کے قتل کی ... مذمت کریں

دہشتگردوں کیخلاف کارروائی ریاست کا حق ہے

میر سرفراز بگٹی

...م مسافروں کو بسوں سے اُتار کر شناخت کی بنیاد پر قتل کرنا بھارتی پراکسیز کے حمایت یافتہ دہشت گردوں کا وحشیانہ اقدام ہے یہ حقوق کی جنگ نہیں، ریاست پاکستان کو توڑنے کی سازش ہے

...پرسنز کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں کئی صوبوں اور ملکوں میں یہ چیلنجز موجود ہے اِس سنگین مسئلے پر بلوچستان میں جامع قانون سازی کی جاچکی ہے، میر سرفراز بگٹی کی ہیومن رائٹس کمیشن کے نمائندہ وفد سے گفتگو

...(ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ... انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے سرگرم اداروں کو بلوچستان کی درست تاریخ، زمینی حقائق اور موجودہ حالات کا غیر جانبدارانہ ادراک حاصل کرنا ہوگا بلوچستان کے بارے میں جو بیانیہ جان بوجھ کر عالمی اور قومی سطح پر پھیلایا گیا ہے وہ اکثر حقائق کے برعکس ہوتا ہے جس کی اصلاح ضروری ہے تاکہ ایک متوازن اور سچ پر مبنی نقطہ نظر فروغ پا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (HRCP) کے نمائندہ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جس نے یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ سے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان، انسانی حقوق کی صورتحال اور سماجی ترقی کے جاری اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ نے وفد کو صوبے کی مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا اور انسانی حقوق کے چیلنجز اور حکومتی پالیسیوں سے متعلق اہم نکات پر روشنی ڈالی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست قلات کا الحاق پاکستان سے زبردستی نہیں بلکہ باہمی رضامندی سے ہوا تھا لیکن کچھ عناصر دانستہ طور پر تاریخ کو مسخ کر کے ماضی کے زمینی حقائق سے نابلد افراد کو گمراہ کرتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے حالیہ دہشت گردی کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ معصوم مسافروں کو شناخت کی بنیاد پر بسوں سے اتار کر قتل کرنا فتنۃ الہندوستان کے مکروہ عزائم کی واضح عکاسی ہے ان دہشت گرد تنظیموں کی کارروائیاں کسی حقوق کی جنگ نہیں بلکہ پاکستان کو کمزور کرنے اور توڑنے کی منظم کوشش کا حصہ ہیں ان دہشت گردوں کے سرپرست کھلے عام اپنے عزائم کا اظہار قومی و بین الاقوامی میڈیا اور فورمز پر بارہا کر چکے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ شناخت کی بنیاد پر قتل کیا جانا کن حقوق کی نمائندگی کرتا ہے؟ کیا یہ وہ جنگ ہے جسے بعض حلقے آزادی یا خود ارادیت کا نام دے کر جواز دینے کی کوشش کر رہے ہیں؟ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر نہ صرف بات چیت سے انکاری ہیں بلکہ وہ پاکستان کو کیک کی طرح کاٹنے کی بات کرتے ہیں یہ رویہ کسی بھی مہذب معاشرے یا ریاست کے لیے قابل قبول نہیں ہو سکتا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کی آئینی و قانونی طور پر ذمہ دار ہے اور اس آئینی ذمہ داری کو ہر صورت نبھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد (مسنگ پرسنز) کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ دیگر صوبوں اور دنیا کے کئی ممالک میں بھی یہ چیلنج موجود ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ رواج فروغ پا چکا ہے کہ ہر الزام بغیر کسی مصدقہ ثبوت کے اداروں پر دھر دیا جاتا ہے مسنگ پرسن ایک ڈائیسی سبجیکٹ ہے پہلی بات تو یہ ہے کہ اس بات کا تعین کون کرے گا کہ کسی بھی فرد کو کس نے اٹھایا ہے یا پھر وہ اپنی مرضی سے کہیں چھپ گیا ہے ہمارے پاس ایسے مصدقہ ثبوت ہیں کہ بہت سے لوگوں کو دانستہ لاپتہ کہا گیا اور بعد میں وہ دہشت گردی کی سنگین وارداتوں میں ملوث پائے گئے تاہم اس مسئلے سے قانونی طور پر نمٹنے کیلئے بلوچستان میں جامع قانون سازی کی جا چکی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین پاکستان ہر شہری کو تحفظ فراہم کرنے کا ضامن ہے انسانی حقوق کی تنظیموں اور ہر ذی شعور فرد کو صرف مخصوص بیانیے کو دیکھنے کے بجائے معصوم پنجابیوں کے قتل اور دہشت گردی کی ہر کارروائی کی بھی برملا مذمت کرنی چاہیے انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ دہشت گردوں اور ان کی نام نہاد نمائندہ آوازوں کے خلاف کارروائی ریاست کا آئینی و قانونی اختیار ہے اور حکومت بلوچستان اس اختیار کو پوری قوت سے بروئے کار لائے گی تاکہ صوبے میں امن و ترقی کا سفر متاثر نہ ہو

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ایچ آر سی پی کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

CamScanner

DIR
GENER
RELATION

نظامت اعلیٰ تعل
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

اتوار 13 جولائی 2025، 17 محرم الحرام 1447ھ | جلد 80 | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 188

وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشتگردوں کا پوری قوت کیساتھ خاتمہ کریں گے

معصوم مسافروں کو شناخت کی بنیاد پر بسوں سے اتار کر قتل کرنا فتنہ الہندوستان کے مکروہ عزائم کی واضح عکاسی ہے، میر سرفراز بگٹی

ریاست ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کی آئینی و قانونی طور پر ذمہ دار ہے اور اس آئینی ذمہ داری کو ہر صورت نبھایا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے سرگرم اداروں کو بلوچستان کی درست تاریخ، زمینی حقائق اور موجودہ حالات کا غیر جانبدارانہ ادراک حاصل کرنا ہوگا بلوچستان کے بارے میں جو بیانیہ جان بوجھ کر عالمی اور قومی سطح پر پھیلایا گیا ہے وہ اکثر حقائق کے برعکس ہوتا ہے جس کی اصلاح ضروری ہے تاکہ ایک متوازن اور سچ پر مبنی نقطہ نظر فروغ پا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (HRCP) کے نمائندہ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جس نے یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ سے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان، انسانی حقوق کی صورتحال اور سماجی ترقی کے جاری اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ نے وفد کو صوبے کی مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا اور انسانی حقوق کے چیلنجز اور حکومتی پالیسیوں سے متعلق اہم نکات پر روشنی ڈالی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست قلات کا الحاق پاکستان سے زبردستی نہیں بلکہ باہمی رضامندی سے ہوا تھا لیکن کچھ عناصر دانستہ طور پر تاریخ کو مسخ کر کے ماضی کے زمینی حقائق سے نابلد افراد کو گمراہ کرتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے حالیہ دہشت گردی کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ معصوم مسافروں کو شناخت کی بنیاد پر بسوں سے اتار کر قتل کرنا فتنہ الہندوستان کے مکروہ عزائم کی واضح عکاسی ہے ان دہشت گرد تنظیموں کی کارروائیاں کسی حقوق کی جنگ نہیں بلکہ پاکستان کو کمزور کرنے اور توڑنے کی منظم کوشش کا حصہ ہیں ان دہشت گردوں کے سرپرست کھلے عام اپنے عزائم کا اظہار قومی و بین الاقوامی میڈیا اور فورمز پر بارہا کر چکے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ شناخت کی بنیاد پر قتل کیا جانا کن حقوق کی نمائندگی کرتا ہے؟ کیا یہ وہ جنگ ہے جسے بعض حلقے آزادی یا خودارادیت کا نام دے کر جواز دینے کی کوشش کر رہے ہیں؟ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر نہ صرف بات چیت سے انکاری ہیں بلکہ وہ پاکستان کو کیک کی طرح کاٹنے کی بات کرتے ہیں یہ رویہ کسی بھی مہذب معاشرے یا ریاست کے لیے قابل قبول نہیں ہوسکتا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کی آئینی و قانونی طور پر ذمہ دار ہے اور اس آئینی ذمہ داری کو ہر صورت نبھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد (مسنگ پرسنز) کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ دیگر صوبوں اور دنیا کے کئی ممالک میں بھی یہ چیلنج موجود ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ رواج فروغ پا چکا ہے کہ ہر الزام بغیر کسی مصدقہ ثبوت کے اداروں پر دھر دیا جاتا ہے مسنگ پرسن ایک ڈائیسی سبجیکٹ ہے پہلی بات تو یہ ہے کہ اس بات کا تعین کون کرے گا کہ کسی بھی فرد کو کس نے اٹھایا ہے یا پھر وہ اپنی مرضی سے کہیں چھپ گیا ہے ہمارے پاس ایسے مصدقہ ثبوت ہیں کہ بہت سے لوگوں کو دانستہ لاپتہ کہا گیا اور بعد میں وہ دہشت گردی کی سنگین وارداتوں میں ملوث پائے گئے تاہم اس مسئلے سے قانونی طور پر نمٹنے کیلئے بلوچستان میں جامع قانون سازی کی جا چکی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین پاکستان ہر شہری کو تحفظ فراہم کرنے کا ضامن ہے انسانی حقوق کی تنظیموں اور ہر ذی شعور فرد کو صرف مخصوص بیانیے کو دیکھنے کے بجائے معصوم پنجابیوں کے قتل اور دہشت گردی کی ہر کارروائی کی بھی برملا مذمت کرنی چاہیے انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ دہشت گردوں اور ان کی نام نہاد نمائندہ آوازوں کے خلاف کارروائی ریاست کا آئینی و قانونی اختیار ہے اور حکومت بلوچستان اس اختیار کو پوری قوت سے بروئے کار لائے گی تاکہ صوبے میں امن و ترقی کا سفر متاثر نہ ہو

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایچ آر سی پی کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز ہفتہ 12 / جولائی 2025ء بمطابق 16 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 188

شناخت کے بعد گولیاں مار کر قتل ہونے والوں کا تعلق پنجاب کے مختلف علاقوں سے تھا، صدر، وزیراعظم سمیت سیاسی قیادت کی شدید مذمت

ژوب میں قتل 9 مسافروں کی آبائی علاقوں میں تدفین

دہشت گردوں کیخلاف فیصلہ کن کارروائی کریں گے

میر سرفراز بگٹی

نامعلوم مسلح افراد نے گزشتہ شب این 70 قومی شاہراہ پر مسافروں کو بسوں سے اتار کر قتل کیا تھا، مرنیوالوں میں 2 سگے بھائی بھی شامل، میتیں آبائی علاقوں میں پہنچنے پر کہرام مچ گیا، دشمن کی چال ناکام بنائیں گے، ترجمان حکومت

انسانیت سوز کارروائی میں ملوث دہشت گردوں کو ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائے، وزیر اعلیٰ کی اجلاس میں ہدایت، واقعہ کا مقدمہ سی ٹی ڈی تھانہ ژوب میں نامعلوم افراد کے خلاف درج

کوئٹہ (انتخاب نیوز + مانیٹرنگ ڈیسک + ایجنسیز) بلوچستان میں قتل ہونے والے 9 مسافروں کی لاشیں ضابطے کی کارروائی اور شناخت کے بعد ان کے آبائی علاقوں کو بھجوادی گئی ہیں۔ جمعرات کی شب لورالائی اور موسیٰ خیل کے درمیان این 70- قومی شاہراہ پر سرہ ڈاکئی کے مقام پر مسلح افراد نے مسافروں کو بسوں سے اتار کر گولیاں مار کر قتل کیا۔ حکام کے مطابق لورالائی کے قریب ضلع ژوب میں نامعلوم مسلح افراد نے بسوں کو روک کر شناخت کے بعد بقیہ نمبر 35 صفحہ 7 پر

کم سے کم نو مسافروں کو گولیاں مار کر قتل کر دیا۔ لاشیں بلوچستان کے ضلع بارکھان کے علاقے رکھنی کے ایک سرکاری ہسپتال منتقل کی گئی تھیں جن کو ضابطے کی کارروائی اور شناخت کے بعد پنجاب میں آبائی علاقوں کی طرف روانہ کر دیا گیا ہے۔ مقتولین کا تعلق پنجاب کے مختلف علاقوں اٹک، گجرات، خانیوال، گجرات اور ڈیرہ غازی خان سے تھا قتل ہونے والوں میں ضلع لودھراں کے علاقے دنیاپور کے رہائشی دو سگے بھائی عثمان نذیر طور اور جابر نذیر طور بھی شامل ہیں۔ کمشنر لورالائی ڈویژن سعادت حسین نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے تصدیق کی تھی کہ 9 مسافروں کی لاشیں مل گئی ہیں جنہیں گولیاں مار کر قتل کیا گیا ہے۔ کمشنر کے مطابق ابتدائی طور پر بسوں کے ڈرائیوروں نے انتظامیہ کو اطلاع دی تھی کہ مسلح افراد نے دو بسوں کو روکا، مسافروں کے شناختی کارڈ چیک کیے اور کچھ افراد کو زبردستی ساتھ لے گئے۔ اس دوران بس کے مسافروں نے فائرنگ کی آوازیں بھی سنیں۔ اس اطلاع کے بعد سکیورٹی فورسز اور ریسکیو علاقے کی طرف ٹیمیں بھیجی گئیں اور سرچ آپریشن بھی کیا گیا۔ بعد ازاں ان افراد کی لاشیں قریبی علاقے سے برآمد ہوئیں۔ بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے ایک بیان میں حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ فتنہ الہند کے دہشت گردوں نے سرہ ڈھاکہ (سرہ ڈاکئی) مستونگ، قلات اور کوئٹہ میں حملے کیے جن کا سکیورٹی فورسز نے فوری جواب دیا۔ انہوں نے بتایا کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکیورٹی فورسز نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر دہشت گردوں کا تعاقب کیا۔ دہشت گرد رات کی تاریکی میں فرار ہوئے ان کا تعاقب جاری ہے۔ شاہد رند کے مطابق حملہ پاکستان کے امن اور یکجہتی پر حملہ ہے، دشمن کی چال ناکام بنائیں گے اور ریاست دشمن عناصر کو عبرتناک انجام تک پہنچایا جائے گا۔ میتیں آبائی علاقوں میں پہنچنے پر کہرام مچ گیا ہر طرف سوگ اور افسردگی کا عالم رہا، بعد ازاں تمام افراد کی تدفین آبائی علاقوں میں کردی گئی اس موقع پر شہریوں کی بڑی تعداد نے نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن وامان سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس جمعہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال بالخصوص سرہ ڈاکئی میں پیش آنے والے حالیہ دہشت گردی کے واقعے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری اور سیکورٹی حکام نے واقعے کے محرکات اب تک کی پیش رفت اور سیکیورٹی اداروں کی جانب سے کیے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ نے واقعہ کو ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کی سنگین کوشش قرار دیتے ہوئے واضح ہدایت دی کہ اس انسانیت سوز کارروائی میں ملوث دہشت گردوں کو ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں معصوم شہریوں کے قاتل کسی رعایت کے مستحق نہیں انہوں نے اعلان کیا کہ دہشت گردوں کا پیچھا آخری حد تک کیا جائے گا اور ان کے خلاف فیصلہ کن اور بلا تاخیر کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ لیویز اور پولیس کے دائرہ اختیار کی تفریق سے بالاتر ہو کر مشترکہ اور موثر کارروائی کی جائے تاکہ ایسے عناصر دوبارہ کسی علاقے میں سر اٹھانے کی جرات نہ کر سکیں اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ نے دہشت گردی کے واقعات میں فوری اور مربوط ردعمل کے نظام (رسپانس میکنزم) کو مزید بہتر بنانے پر زور دیا۔

اسلام آباد (انتخاب نیوز + مانیٹرنگ ڈیسک + ایجنسیز) صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان میں مسافروں کے سفاکانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردوں نے بس سے اتار کر معصوم شہریوں کو بے دردی سے قتل کیا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

بربریت فتنہ الہندوستان کی پاکستان میں خونریزی کی گھناؤنی سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ فتنہ الہندوستان پاکستان میں انتشار اور بدامنی پھیلانا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی سرزمین کو فتنہ الہندوستان اور اس کے سہولت کاروں سے ہر صورت پاک کریں گے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے علاقے سرڈھاکہ میں بس سے مسافروں کے اغوا اور بہیمانہ قتل کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان واقعہ نہتے شہریوں کے قتل کے ذریعے فتنہ وفساد پھیلانے کی ہندوستانی دہشتگردی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے ناسور سے عزم، اتحاد اور طاقت کے ساتھ نمٹا جائے گا، اور مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے ضلع ژوب میں مسافر بسوں سے 9 شہریوں کے اغوا اور سفاکانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نہتے شہریوں کو بسوں سے اتار کر قتل کرنا بزدلی اور بربریت کی انتہا ہے۔ اپنے بیان میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ اس کھلی دہشتگردی کا منہ توڑ جواب دیں گے اور بے گناہ شہریوں کے خون کا حساب لیں گے۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB HUB

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

بروز ہفتہ 12 جولائی 2025ء

صوبے کے تمام حلقوں میں مساوی ترقی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

عوامی نمائندوں کی مشاورت سے ترقیاتی منصوبوں کو آگے بڑھایا جارہا ہے، پرنس آغا بنگلزئی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی پرنس آغا عمر جان احمدزئی نے ملاقات کی، ملاقات میں باہمی دلچسپی کے مختلف امور سمیت صوبے کی مجموعی سیاسی و ترقیاتی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا پرنس آغا عمر جان احمدزئی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا کہ ان کی تجویز پر حلقہ پی بی-46 میں ننگ میاں غنڈی روڈ (N-25 سے N-65 تیرہ میل روڈ) کو کوئٹہ پیکج میں شامل کر کے اس کی منظوری دی گئی جو علاقے کی ترقی اور عوامی فلاح کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پرنس آغا عمر جان بنگلزئی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے تمام حلقوں میں مساوی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور عوامی نمائندوں کی مشاورت سے ترقیاتی منصوبوں کو آگے بڑھایا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پسماندہ علاقوں میں سڑکوں، انفراسٹرکچر

بقیہ نمبر 37 صفحہ 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 1

Dated: 12 JUL 2025 Page No. 11

Bugti vows justice after labourers massacre

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Friday chaired a high-level security meeting to review the province's law and order situation in light of the recent Sardhaka tragedy, where nine passengers were kidnapped and brutally murdered.

The Inspector General of Police, Balochistan, provided a detailed briefing on the incident, sharing updates on the ongoing investigation and the security operations underway in the affected area. During the session, the chief minister issued strict directives to law enforcement agencies, urging swift and decisive action against those responsible. "The pursuit of these terrorists will continue until they are brought to justice. There will be no compromise on enforcing the law in Balochistan," he said, adding that security forces have been granted authority to act beyond usual jurisdictional boundaries if needed.

He also directed relevant departments to enhance emergency response mechanisms to ensure better preparedness in the future.

Meanwhile, the bodies of the nine victims were transported to their hometowns in Punjab under tight security.

Promoting education 'top priority'

QUETTA. Governor Balochistan Jaffar Khan Mandokhel on Thursday said that measures are being taken to improve standard of education in respective districts of the province. He said this on the occasion of the visit of the students of BUITEMS University Zhob Campus to the Governor House. Vice Chancellor of BUITEMS University Prof Dr Hafeez and Rector of Zhob Campus Prof Dr Abdul Salam Lodhi were also present on this occasion. The students asked various questions from Governor and gave detailed answers to each one. During the interaction, Mandokhel said that seeing your determination and courage, he is sure that in the near future you would be in important and prominent positions. APP

CamScanner

حکومتی اقدامات کے ثمرات جلد عوام تک پہنچیں گے، شعیب نوشیروانی

خاران میں اجلاس، اہم اسکیموں کی منظوری، لاک اپ اور ہسپتال کا دورہ بھی کیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب جان نوشیروانی اور ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کورڈینیشن کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندے، مختلف محکموں کے افیسران اور ضلعی انتظامیہ کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں عوامی فلاح وبہبود سے متعلق اہم اسکیموں کی منظوری دی گئی جن میں اسکولوں کی سولرائزیشن، ایمبولینسز کی فراہمی، واٹر اسٹوریج ٹینکس کی تنصیب، غریب و مستحق خواتین کو سلائی مشینیں کی فراہمی شامل ہے۔ صوبائی وزیر خزانہ نے کہا کہ یہ تمام فیصلے عوامی بہتری کے لیے کیے گئے ہیں اور ان کے ثمرات جلد از جلد عوام تک پہنچیں گے۔ اجلاس کے بعد انہوں نے ڈپٹی کمشنر خاران کے ہمراہ پولیس تھانہ خاران کا دورہ کیا اور تھانے کے مختلف شعبہ جات، لاک اپ، سیکورٹی انتظامات اور عوامی شکایات کے اندراج کے نظام کا تفصیلی معائنہ کیا۔

ڈاکٹروں کے مزے ختم، اب جتنا کام اتنی تنخواہ ملے گی، وزیر صحت

تمام ڈسٹرکٹ اسپتالوں کو ادویات کی فراہمی کی ہدایت کردی گئی، بخت کاکڑ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صحت کے شعبے کو مکمل کامیابی کی طرف لے جائیں گے، تمام ڈسٹرکٹ اسپتالوں کو ادویات کی فراہمی کی ہدایت کردی گئی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ذاتی دلچسپی کی بدولت اسپتالوں میں تمام جدید مشینری موجود ہیں۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو مقامی ہوٹل میں بلوچستان ہیلتھ لیڈرشپ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، کانفرنس سے سیکرٹری صحت مجیب پانیزئی، اسپیشل سیکرٹری شہک بلوچ اور دیگر نے بھی خطاب کیا، کانفرنس میں بلوچستان بھر سے میڈیکل افسران نے شرکت کی۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے تمام ایم ایسز اور سنیئر ڈاکٹروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کانفرنس میں دلچسپی کے ساتھ شرکت کرکے یہ واضح کردیا کہ وہ عوام کی خدمت میں مخلص ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ادوات حقداروں تک پہنچائے جانے کو یقینی بنانے کیلئے کمپیوٹرائزڈ سسٹم بنایا جائے گا ساتھ میں محکمہ ہیلتھ کی ویب سائٹس اور سرکاری اسپتالوں کے گیٹ پر وہ تمام ادویات جو اسپتالوں میں دستیاب ہوں گی کی تفصیل لکھی جائے گی اور کسی بھی شکایت کی صورت میں عوام براہ راست شکایت درج کراسکیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

محکمہ ریونیو کی بہتری اولین ترجیح ہے، میر عاصم کرد گیلو

حکومت کو اپنے افسران کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر مکمل اعتماد ہے، وزیر ریونیو بلوچستان

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ محکمہ ریونیو کی بہتری اولین ترجیح ہے اور محکمے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے ہرممکن کوشش کررہے ہیں افیسران اور عملہ ایمانداری سے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیں اور عوام کیلئے آسانی پیدا کریں غفلت اور کوتاہی برتنے والوں کو بھرپور کارروائی کی جائے گی حکومت کو اپنے افسران کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر مکمل اعتماد ہے تاہم درست جگہ پر درست افسر کی تعیناتی کے فارمولے کو اپناتے ہوئے کارکردگی کو فیصلہ کن معیار بنایا جارہا ہے یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی.......

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ایسے موثر اور شفاف میکانزم کو فروغ دیا جارہا ہے کہ تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہو اور کرپشن کا ممکنا ادارک ممکن ہو انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت ایک ٹیم کی طرح کام کررہی ہے کیونکہ ہماری جدوجہد کا مرکز وہ عام بلوچستانی ہے جو گرمی میں جھلستا اور سردی میں ٹھٹرتا ہے ہمیں اس کے لئے حقیقی تبدیلی لانی ہے اور نظام حکومت کو عوامی خدمت کے تابع کرنا ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ ریونیو سے متعلق عوام کو تر سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے صوبائی حکومت ٹھوس اقدامات اٹھارہی ہے جس سے عوام جلد استفادہ حاصل کرے گی اور عوام خود اس بات کا اقرار کرینگے کہ محکمہ ریونیو کی کارکردگی قابل ستائش ہے۔

بلوچستان میں دہشتگردی آپریشن سندور کا تسلسل ہے، طلال چودھری

بھارت اپنی پراکسیز کے ذریعے اب پاکستان میں آسان اہداف کو نشانہ بنا رہا ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیر مملکت داخلہ طلال چودھری نے کہا ہے بلوچستان میں دہشت گردی آپریشن سندور کا تسلسل ہے، بھارتی پراکسیز سافٹ ٹارگٹ.........

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

کو نشانہ بنا رہی ہیں، بھارت نے کہا آپریشن سندور جاری رہے گا، بلوچستان میں دہشت گردی اسی کا نتیجہ ہے، صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے طلال چودھری نے کہا بھارت اپنی پراکسیز کے ذریعے اب پاکستان میں آسان اہداف کو نشانہ بنا رہا ہے لیکن پاکستانی ادارے، پاکستانی عوام تیار ہیں اور دشمن کا مقابلہ کریں گے، کے پی، بلوچستان میں انسداد دہشت گردی کے اداروں کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے، بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں کافی کمی آئی، کالعدم ٹی ٹی پی، بی ایل اے دونوں ہمسایہ پراکسیز ہیں اور ہمسایہ ممالک میں بیٹھ کر پاکستان کے خلاف کام کررہی ہیں۔

مسافروں کا قتل کھلی دہشت گردی ہے، میر فیصل خان جمالی

بلوچستان کے پرامن ماحول کو تباہ کرنے کی سازش ہے، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ مسافروں کا قتل کھلی دہشت گردی ہے بے گناہ افراد کا قتل انسانیت کے خلاف ہے بلکہ بلوچستان کے پرامن ماحول کو تباہ کرنے کی سازش بھی ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا بلوچستان کی سرزمین کو خون آلود بنانے کی اجازت کسی کو نہیں دی جاسکتی، ایسے بزدلانہ حملے صوبے میں بدامنی پھیلانے کی کوشش ہیں، جو ناکام ہوں گی صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ بلوچستان ایک پرامن خطہ ہے، جہاں کے عوام امن، بھائی چارے اور باہمی احترام پر یقین رکھتے ہیں، لیکن چند شرپسند عناصر دانستہ طور پر صوبے کے امن کو خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 JUL 2025 Page No. 13

بلوچستان کے لوگ محبت کرنے والے

سوتیلے نہیں سگے بھائیوں والے تعلقات چاہتے ہیں، ایرانی قونصل جنرل

گوادر اور چاہ بہار کے مابین روابط کے لئے ہمیں گوادر اور چمن سمیت سرحدی علاقوں کا دورہ کرنے کی اجازت دی جائے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسلامی جمہوریہ ایران کے نگران قونصل جنرل علی رضا رجائی اور ایران ایئر لائن کے سربراہ آغا کریمی اور ڈپٹی سربراہ آغا اسماعیل نے کہا ہے کہ پاکستان اور ایران دونوں برادر اسلامی ہمسایہ ملک ہیں ہماری کوشش ہے کہ دونوں ممالک کے تاجروں اور عوام کو سہولت کی فراہمی کیلئے حائل رکاوٹوں کو مل بیٹھ کر باہمی رضا مندی سے دور کریں اور رابطوں کو مضبوط بنائیں۔ بلوچستان کے لوگ مخلص، پیار محبت کرنے والے ہیں۔ ہمیں حالات کو بہتر بنانے کے لئے اقدامات اٹھانے ہوں گے سرحدی علاقوں کے دورے کی اجازت کے حصول کے حوالے سے گورنر بلوچستان کو آگاہ کیا ہے جس کا مقصد ہمیں آپس کے روابط کو مزید مضبوط بنانا ہے ہمیں آپس میں سگے بھائیوں جیسے تعلقات کو مضبوط بنانا ہے نہ کہ سوتیلے بھائی جیسے تعلقات کو پروان چڑھائے وفاق بھی اس حوالے سے اپنا کردار ادا کرے۔ گوادر اور چاہ بہار بندرگاہوں کے مابین روابط کے لئے ہمیں گوادر اور چمن سمیت سرحدی علاقوں کا دورہ کرنے کی اجازت دی جائے وفاقی حکومت بھی اس حوالے سے اقدامات اٹھائے بلوچستان کے تاجروں کی سہولت کے لئے ایران ایئر سروس شروع کر رہا ہے پہلے مرحلے میں ہفتہ وار پرواز ہوگی جس میں کارگو کی سہولت بھی مہیا کریں گے ہماری کوشش ہے کہ کم سے کم کرایہ مقرر کریں۔ کوئٹہ ایئر پورٹ حکام کی جانب سے کچھ مشکلات ہیں انہیں دور کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاک ایران مشترکہ چیمبر آف کامرس میں ایران ایئر لائن کی جانب سے باضابطہ پرواز شروع کرنے کے افتتاح کے موقع پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مشیر ماحولیات نسیم الرحمن ملاخیل، پیٹرن انچیف حاجی ولی محمد نورزئی، کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری کے سینئر نائب صدر تاج محمد خان بڑیچ، قاری نعیم الرحمن، ڈاکٹر فرحت اللہ، جاوید پراچہ، چوہدری رفعت علی، اسد نورزئی، عطاء اللہ مینگل، ماسٹر نادر علی، فرزانہ کریم بلوچ، شرمین یونس، صوفی احد، اکرم خان ترین سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر علی رضا رجائی اور ایران ایئر لائن کے سربراہ آغا کریمی نے کہا کہ ایران اور پاکستان ہمسایہ ملک ہیں ہم دونوں ممالک کی بہتری اور مضبوطی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ تاجر اور عوام کی سہولت کیلئے مل کر اقدامات اٹھا رہے ہیں، ہماری کوشش ہے کہ تاجروں کی بھرپور مدد کی جائے اور جدید دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایئر لائن ایران نے بلوچستان کے تاجروں اور پاک ایران مشترکہ چیمبر آف کامرس کوئٹہ سمال ٹریڈز اینڈ سمال انڈسٹری چیمبر کی کاوشوں کی بدولت ہفتہ وار پرواز کوئٹہ زاہدان اور مشہد کے لئے شروع کر رہے ہیں جس میں کارگو کی سہولت بھی ہوگی بعد میں پروازوں میں اضافہ اور کارگو کی فلائیٹ بھی شروع کریں گے جس کا مقصد تاجروں کو کم اخراجات اور وقت میں ایران کے تمام شہروں تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر، چمن اور دیگر سرحدی علاقوں کا دورہ کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی اس میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔ وزارت داخلہ اس حوالے سے اقدامات اٹھائے اور گوادر بندرگاہ سمیت چاہ بہار بندرگاہ کے درمیان رابطوں کو فعال بنایا جائے انہوں نے کہا کہ سیکورٹی کی صورتحال کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ یہاں پر پیدا ہونے والی منشیات ایران جاتی ہے اس کے تدارک کی ضرورت ہے میں سیکورٹی وجوہات کی بناء پر سرحدی علاقوں میں اپنے خاندان اور عزیز و اقارب سے نہیں مل سکتا حالانکہ بلوچستان کے لوگ مخلص، پیار محبت کرنے والے ہیں۔ ہمیں حالات کو بہتر بنانے کے لئے اقدامات اٹھانے ہوں گے سرحدی علاقوں کے دورے کی اجازت کے حصول کے حوالے سے گورنر بلوچستان کو آگاہ کیا ہے جس کا مقصد ہمیں آپس کے روابط کو مزید مضبوط بنانا ہے ہمیں آپس میں سگے بھائیوں جیسے تعلقات کو مضبوط بنانا ہے نہ کہ سوتیلے بھائی جیسے تعلقات کو پروان چڑھائے وفاق بھی اس حوالے سے اپنا کردار ادا کرے۔

سرکاری رہائشی کالونیوں میں مقیم ملازمین کا ڈیٹا ازسرنو مرتب کرنیکا فیصلہ

سول اسٹیٹ آفس کی جانب سے سروے کے لئے فارم رہائشی کالونیوں کے ملازمین میں تقسیم کردیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی حکومت نے صوبائی دارالحکومت سمیت صوبے بھر میں سرکاری رہائشی کالونیوں، مکانات اور فلیٹس میں مقیم ملازمین کا ازسرنو ریکارڈ مرتب کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے ذمہ دار ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ صوبائی حکومت نے صوبے بھر میں سرکاری رہائشی کالونیوں، مکانات اور فلیٹس میں مقیم ملازمین کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس ضمن میں کوئٹہ سمیت اندرون صوبہ بھی سرکاری کالونیوں، فلیٹس اور مکانات کا سروے کیا جائیگا جو سول اسٹیٹ آفس کرے گا اس ضمن میں سول اسٹیٹ آفس کی جانب سے سروے کے لئے ایک پروفامہ بھی مرتب کیا گیا ہے جو سرکاری رہائشی کالونیوں کے ملازمین میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں ملازم کا نام، کالونی کا نام مکان یا فلیٹ کس کے نام پر الاٹ ہے اس کا مکمل نام پتہ، ملازم کا گریڈ و محکمہ اور رہائشگاہ کے یوٹیلیٹی بلز آیا وہ جمع بھی ہیں یا نہیں تمام معلومات حاصل کرنے کے بعد ملازم کی تصدیق متعلقہ محکموں سے کی جائے گی کوئٹہ میں جی او آر کالونی، جونیئر اسسٹنٹ کالونی، سینئر اسسٹنٹ کالونی، پیشن کالونی، وحدت کالونی سمیت دیگر متعدد صوبائی رہائشی کالونیاں ہیں۔

ریلوے کی 33 فیصد بوگیاں زائد المیعاد، 80 فیصد ٹریک طبعی عمر پوری کر چکا

ریلوے لائنوں اور پلوں کے جائزے کیلئے سخت ایس او پیز ہیں، بحالی اور تعمیر کا عمل جاری رہتا ہے، انتظامی ذمہ داران

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) 967 کلومیٹر طویل روہڑی جیکب آباد کوئٹہ تفتان (مین لائن تھری) کا 88.55 فیصد حصہ اپنی طبعی عمر پوری کر چکا ہے، ذرائع کے مطابق 33 فیصد مسافر بوگیاں بھی زائد المیعاد ہو چکی ہیں، پاکستان ریلوے کا 80 فیصد ٹریک اپنی طبعی عمر پوری کر چکا ہے۔ 3 ہزار 58 کلومیٹر طویل کراچی لاہور پشاور (مین لائن ون) کا 53 فیصد حصہ، ایک ہزار 254 کلومیٹر طویل کوٹری کوٹ ادو اٹک (مین لائن ٹو) کا 85.85 فیصد حصہ، 967 کلومیٹر طویل روہڑی جیکب آباد کوئٹہ تفتان (مین لائن تھری) کا 88.55 فیصد حصہ اپنی طبعی عمر پوری کر چکا ہے۔ جبکہ پاکستان ریلوے کی دیگر گزرگاہیں جن کی مجموعی طوالت 3 ہزار 916 کلومیٹر کا 81 فیصد حصہ اپنی طبعی عمر پوری کر چکی ہیں۔ علاوہ ازیں برطانوی دور میں ریلوے لائنوں پر تعمیر کئے گئے 159 پل خستہ حال ہیں اور اپنی عمر پوری کر چکے ہیں۔

سیکورٹی فورسز کے شہدا کیلئے لفظ 'ہلاک' استعمال کرنے پر پابندی عائد

وزارت اطلاعات نے پشاور ہائیکورٹ میں دائر درخواست کی روشنی میں نوٹیفکیشن جاری کردیا

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے سیکیورٹی فورسز کے شہدا کیلئے "ہلاک" لفظ استعمال کرنے پر پابندی عائد کردی۔ وزارت اطلاعات نے پشاور ہائیکورٹ میں دائر درخواست کی روشنی میں نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ سیکورٹی فورسز کے شہدا کیلئے 'ہلاک' لفظ استعمال کرنے کیخلاف محمد حمدان ایڈووکیٹ کی جانب سے پشاور ہائی کورٹ میں دائر درخواست کی گئی۔ وکیل درخواست گزار محمد حمدان ایڈووکیٹ نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کیلئے نیوز اور سوشل میڈیا میں ہلاک لفظ استعمال کیا جاتا ہے، شہدا کیلئے 'ہلاک' لفظ استعمال کرنا غیر قانونی ہے، قوم کیلئے قربانی دینے والوں کیلئے قابل قدر الفاظ استعمال کرنا چاہیے۔

آمدن سے زیادہ مالیت کی ٹرانزیکشنز کرنیوالوں کے گرد گھیرا تنگ

کوئٹہ (محمد ارسلان فیاض) فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے آمدن سے زیادہ مالیت کی ٹرانزیکشنز کرنے والے افراد کے گرد گھیرا تنگ کردیا ذرائع نے کہا کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو اس مقصد کیلئے بینکوں سے تعاون طلب کرلیا ہے، بینکوں کے ساتھ ٹیکس دہندگان کی آمدن اور ٹرن اوور کا ڈیٹا شیئر کیا جائے گا۔ ایف بی آر ذرائع نے کہا کہ بینکوں کے ساتھ ڈیٹا شناختی کارڈ کی بنیاد پر شیئر ہوگا، بینکوں سے کہا جائے گا کہ اگر متعلقہ شخص کی ٹرانزیکشن کا حجم ایف بی آر کے ڈیٹا سے مطابقت نہیں رکھتا تو رپورٹ دیں ذرائع نے مزید بتایا کہ ویلتھ اسٹیٹمنٹ یا ٹیکس ریٹرن میں ظاہر آمدن سے زیادہ مالیت کی ٹرانزیکشن پر رپورٹ دینا لازمی ہوگا، بینکوں سے کہا جائے گا کہ ٹرانزیکشن نہ روکیں لیکن اس کی رپورٹ ایف بی آر کو فراہم کی جائے۔

بیوروکریسی میں مزید تبادلے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بیوروکریسی میں مزید تبادلے کردیئے گئے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق بلوچستان کے 10 آفیسران کے تبادلے کردیئے گئے ہیں جس میں اسفند یار خان کاکڑ کو سیکرٹری تعلیم، عبدالناصر دوتانی کو ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر، علی اکبر بلوچ کو سیکرٹری ماحولیات، داؤد خان خلجی کو ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ، معین الرحمٰن کو ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور میجر (ر) الیاس کبزئی کو ڈپٹی کمشنر سبی تعینات کردیا گیا ہے اس کے علاوہ سیف اللہ کھیتران، ایوب اور جہانزیب شیخ کو ایس اینڈ جی اے ڈی رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 JUL 2025

Page No. 16

گوادر بندرگاہ کو جلد فعال کرنے کیلئے جامع منصوبہ تیار کرنیکا فیصلہ

وزارت خارجہ کو گوادر سے عمان زیر سمندر سرنگ کے ذریعے خلیجی تعاون کونسل، جنوبی ایشیا کو جوڑنے کیلئے فزیبلٹی سٹڈی شروع کرنے کی ہدایت

گوادر بندرگاہ کو بین الاقوامی روڈ شوز میں بطور سٹریٹجک تجارتی مرکز اجاگر کیا جائے جو خلیج اور وسطی ایشیا کو جوڑتا ہے، وفاقی وزیر احسن اقبال

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) وفاقی حکومت نے گوادر بندرگاہ کو جلد از جلد فعال کرنے کیلئے جامع منصوبہ تیار کرنے کا فیصلہ کرلیا، وزارت خارجہ کو گوادر سے عمان زیر سمندر سرنگ کے ذریعے خلیجی تعاون کونسل، جنوبی ایشیا کو جوڑنے کیلئے 4 ملکی کنسورشیم پر فزیبلٹی سٹڈی شروع کرنے کی ہدایت کردی گئی، وفاقی......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی گوادر بندرگاہ کو بین الاقوامی روڈ شوز میں بطور سٹریٹجک تجارتی مرکز اجاگر کیا جائے جو خلیج اور وسطی ایشیا کو جوڑتا ہے۔

15 سے زائد سرکاری اداروں کے مجموعی نقصانات 59 کھرب روپے سے تجاوز

ریاستی اداروں میں سب سے زیادہ خسارہ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی (این ایچ اے) کا 1953 کھرب روپے ہے

کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی کا 6 ماہ کا خسارہ 58 ارب 10 کروڑ روپے رہا، وزارت خزانہ نے رپورٹ جاری کردی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) 15 سے زائد سرکاری اداروں کے مجموعی نقصانات 59 کھرب روپے سے بھی تجاوز کر گئے، ریاستی اداروں کے نقصانات پر وزارت خزانہ کی جانب سے رپورٹ جاری کردی گئی، رپورٹ کے مطابق 15 سے زائد سرکاری اداروں کے......... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

مجموعی نقصانات 59 کھرب روپے سے تجاوز کر گئے، گزشتہ مالی سال کے پہلے 6 ماہ میں خسارہ 3.45 کھرب روپے بڑھا جبکہ پنشن کی مد میں واجبات بھی 17 کھرب روپے تک پہنچ گئے، ریاستی اداروں میں سب سے زیادہ خسارہ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی (این ایچ اے) کا 1953 کھرب روپے ہے اس کے بعد کوئٹہ کی بجلی تقسیم کار کمپنی کیسکو کا نمبر ہے جس کا خسارہ 770.6 کھرب روپے ہے اور تیسرے نمبر پر پشاور کی بجلی تقسیم کار کمپنی (پیسکو) کا خسارہ 684.9 ارب روپے تک پہنچ گیا، رپورٹ کے مطابق 6 ماہ کے دوران بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کے نقصانات بڑھنے کا رجحان برقرار ہے، رپورٹ میں بتایا گیا اداروں کے گردشی قرضے 49 کھرب تک پہنچ گئے، گردشی قرض میں بجلی شعبے کا حصہ 24 کھرب روپے ہے، رپورٹ کے مطابق این ایچ اے نے جون 2024 سے دسمبر 2024 تک 153 ارب 27 کروڑ روپے کا نقصان کیا، کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی کا 6 ماہ کا خسارہ 58 ارب 10 کروڑ روپے رہا، سیپکو کا 6 ماہ کا خسارہ 29 ارب 60 کروڑ روپے جبکہ مجموعی خسارہ 472 ارب 99 کروڑ روپے ہے، سٹیل ملز کا 6 ماہ کا خسارہ 15 ارب 60 کروڑ روپے جبکہ مجموعی خسارہ 255 ارب 82 کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔

Century Express Quetta

چیف جسٹس آئندہ ہفتے کوئٹہ میں مقدمات سنیں گے
سپریم کورٹ ججز روسٹر جاری

اسلام آباد (جہانزیب عباسی) سپریم کورٹ نے آئندہ ہفتے کا ججز روسٹر اور کاز لسٹ جاری کردی، سپریم کورٹ میں آئندہ ہفتے مقدمات کی سماعت کیلئے چار بینچز تشکیل دیے گئے ہیں، پرنسپل سیٹ اسلام آباد میں دو بینچز، دو بینچز کوئٹہ رجسٹری میں مقدمات کی سماعت کریں گے، چیف جسٹس پاکستان آئندہ ہفتے کوئٹہ میں مقدمات کی سماعت کریں گے، کوئٹہ رجسٹری میں بینچ ایک چیف جسٹس یحیٰی خان آفریدی اور جسٹس شکیل احمد پر مشتمل ہوگا، کوئٹہ رجسٹری بینچ دو جسٹس جمال خان مندوخیل اور جسٹس مسرت ہلالی پر مشتمل ہوگا۔ اسلام آباد میں جسٹس منصور علی شاہ جسٹس نعیم اختر اور جسٹس عائشہ ملک پر مشتمل بینچ مقدمات سنے گا۔

نادرا کا انگوٹھے کے نشانات قابل شناخت نہ ہونے پر نئے آپشن کا اعلان

اسلام آباد (آئی این پی) ترجمان نادرا سید شباہت علی نے کہا ہے کہا گر کسی شہری کے انگوٹھے یا انگلیوں کے نشانات قابلِ شناخت نہ ہوں، فیشل ریکگنیشن یا آئرس سکیننگ کروا سکتا ہے، سٹیٹ بینک نے تمام بینکوں کو فیشل ریکگنیشن کی سہولت فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ نادرا نے نیشنل آئیڈینٹٹی کارڈ رولز 2002 میں اہم ترامیم کرتے ہوئے بائیومیٹرک تصدیق کی تعریف میں کچھ تبدیلیاں کی ہیں جن میں چہرے کی شناخت (فیشل ریکگنیشن) اور آئرس (آنکھوں کی پتلیوں کی شناخت) کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 JUL 2025

Page No. 15

بلوچستان بدترین صورتحال سے دوچار، بیروزگاری اور بدامنی عروج پر ہے، نیشنل پارٹی

پارٹی کو فعال بنا کر بلوچستان کو بحران سے نجات دلائی جاسکتی ہے، اسلم بلوچ، میر کبیر، رحمت صالح اور خیر جان بلوچ کا اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کی صوبائی ورکنگ کمیٹی کا دو روزہ اجلاس صوبائی صدر اسلم بلوچ کی زیر صدارت ہوا۔ اجلاس سے افتتاحی خطاب کرتے ہوا اسلم بلوچ نے کہا کہ پاکستان کی 76 سالہ تاریخ میں بلوچستان اس وقت بدترین صورتحال سے دوچار ہے، ماورائے آئین تشدد، دہشتگردی سیاسی بیگانگی بیروزگاری بدامنی عروج پر ہے، سینکڑوں لوگ لقمہ اجل بن رہے ہیں۔ بلوچستان ہر طبقہ فکر کے لوگوں کے لیئے مقتل بن چکا ہے۔ اس پیچیدہ صورتحال سے نکلنے کے لیئے انتہائی سنجیدگی اور سیاسی بالیدگی کی ضرورت ہے۔ نیشنل پارٹی بلوچستان کے حوالے سے اپنے واضع موقف اور پالیسی کی بدولت بلوچستان میں عدم تشدد اور قومی جمہوری سیاست کو آگے بڑھا رہی ہے، پارٹی کے مرکزی سیکریٹری جنرل میر کبیر محمد شہی نے خصوصی شرکت کی اور اپنے خطاب میں کہا کہ بلوچستان کے ساحل وسائل کے دفاع کے لیئے وسیع تر اتحاد کے خواہاں ہیں لیکن بدقسمتی سے اس میں تاحال کامیابی نہیں ہوئی۔ نیشنل پارٹی نے کبھی سیاسی مفادات کو قومی مفادات پر ترجیح نہیں دی۔ پارٹی کی ورکنگ کمیٹی ہی ورکنگ کلاس کا نمائندہ فورم ہے۔ پارٹی کو مضبوط اور فعال بنا کر بلوچستان کو موجودہ بحران سے نجات دلائی جاسکتی ہے، اجلاس سے صوبائی اسمبلی میں پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر رحمت صالح بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ہماری مادر وطن ہے اس کے ایک ایک پتھر کے دفاع کو اپنا قومی اور سیاسی فریضہ سمجھتے ہیں بلوچستان کے ساحل وسائل کے تحفظ کی پاداش میں ہم کئی بار زیر عتاب رہے، بے بنیاد الزامات کا سامنا کیا لیکن قومی مفادات سے روگردانی نہیں کی۔

پشتون ٹرک مالکان سے بھتہ وصولی اور فائرنگ ناقابل قبول ہے، پشتونخوامیپ

فارم 47 کی مسلط حکومت ان تمام واقعات وحالات کی ذمہ دار ہے، رحیم زیارتوال، قہار ودان

توبہ اچکزئی میں معصوم بچے کو فائرنگ کرکے شہید کرنیوالے اہلکاروں کیخلاف مقدمہ درج کیا جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ کے صوبائی پریس ریلیز میں ضلع قلعہ عبداللہ خان تحصیل دوبندی توبہ اچکزئی کے رہائشی روزالدین کے معصوم بچے کلیم اللہ کی سیکورٹی اہلکاروں کی فائرنگ سے شہادت کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کلیم اللہ کی عمر تقریباً 10 سال ہے اور وہ دو سے تین دیگر بچوں کے ہمراہ اپنے گھر کے بھیڑ بکریوں کو چرا رہا تھا بیان میں ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ذمہ داروں کیخلاف ایف آئی آر درج کرنے اور واقعہ کی تحقیقات کی جائے اور ملزمان کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں کرومائیٹ پلانٹ پروسسنگ ایسوی ایشن، انجمن تاجران، کرومائیٹ ٹھیکیدار ایسوی ایشن، ٹرانسپورٹ ایسوی ایشن کے ایک نمائندہ وفد نے فضل ذرانی، محمد عارف، صلاح الدین، سمیع اللہ ٹھیکیدار، مصور ٹھیکیدار، عنایت خان ٹھیکیدار اور غازی امان اللہ ٹرانسپورٹ کمپنی، دلبر خان ٹرانسپورٹ کمپنی کے عہدیداروں نے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ایگزیکٹیوز نوابزادہ اسفندیار خان جوگیزئی، منان خان بڑیچ سے ملاقات کی۔ وفد نے کہا کہ کرومائیٹ سے لدے ٹرکوں کو مستونگ کے آس پاس فائرنگ کرکے ٹرکوں کو ناکارہ بنایا جاتا ہے اور مختلف ناموں پر کرومائیٹ کول مائنز اونرز اور ٹھیکیداروں سے غیر قانونی بھتہ وصول کیا جاتا ہے۔

خوف پیدا کرنے کیلئے ڈیتھ سکواڈ کو دوبارہ متحرک کیا جارہا ہے، اے این پی

شہدائے کچلاک نے جن مقاصد کیلئے جان قربان کی تھی، وہ تاحال حل طلب ہیں، صوبائی بیان

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں شہداء کچلاک شہید ملک قاسم خان مہترزئی شہید ملک محبت خان مہترزئی شہید جمعہ خان لالا ودیگر عظیم شہداء وطن کو 13 ویں برسی کے موقع پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کچلاک کے عظیم شہدا کی برسی امسال ایسے حالات میں منانے جارہے ہیں جب پشتون وطن میں خون کی ہولی مزید تیز کردی گئی ہے۔ ہارون بلور کی شہادت کے دن ممتاز عالم دین مولانا خانزیب کو ظلم جبر استبداد کو دوام دینے کیلئے شہید کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ ڈیتھ سکواڈ کو دوبارہ متحرک کیا جارہا ہے تاکہ پشتونوں کے وسائل کو بہ آسانی ہڑپ کیا جاسکے شہداء کچلاک نے جن مقاصد کے حصول کیلئے جان قربان کی تھی وہ تاحال حل طلب ہیں۔ آج بھی پرامن جلسہ وجلوس تحریر و تقریر بنیادی انسانی حقوق کی سنگین پامالی جاری ہے۔ گوکہ ان شہدا کو ہم سے بچھڑے 13 سال کا عرصہ بیت گیا ہے لیکن ان کی عظیم قربانی کی یاد نہ صرف تابندہ ہے بلکہ ان کی یاد ہر سال کی مانند منا کر ان کی جہد اور افکار کو اپنانے کا عہد کیا جاتا ہے۔ بیان کے مطابق شہدا کچلاک کی 13 ویں برسی کے موقع پر اتوار 13 جولائی کو سہ پہر 4 بجے کان مہترزئی کے مقام پر عوامی نیشنل پارٹی ضلع قلعہ سیف اللہ کے زیر اہتمام جلسہ ہوگا جس میں ان عظیم شہدا کو خراج تحسین وخراج عقیدت پیش کیا جائے گا غیور پشتون اولس مترقی جمہوری قوتوں سے شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

اسلام آباد لانگ مارچ کی تمام تیاریاں مکمل ہیں، مولانا ہدایت الرحمن

تشہیر، مالیاتی، میڈیا تنظیمی کمیٹیوں کا ہر سطح پر رابطے جاری، انشاء اللہ بلوچستان کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، امیر جماعت اسلامی

حکمرانوں سے خیرات ومراعات نہیں، حقوق، ترقی، امن اور وسائل پر دسترس مانگیں گے، صوبائی شوریٰ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی بلوچستان صوبائی شوریٰ صوبہ بھر کے امرائے اضلاع صوبائی ذمہ داران کا سہ روزہ اہم اجلاس صوبائی امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی صدارت کوئٹہ میں شروع ہوا اجلاس میں مرکزی نائب امیر اسامہ رضی، پالیمانی سیکرٹری ونائب امیر صوبہ انجینئر عبدالمجید بادینی سمیت اراکین شوریٰ، امرائے اضلاع وصوبائی ذمہ داران شریک رہے اجلاس میں بلوچستان کیساتھ اسلام آباد کے حکمرانوں کی زیادتیوں لاقانونیت بدامنی بدعنوانی، بارڈرز بندش اور اس سے 30 لاکھ افراد بے روزگار سی......... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

چیک ریکوڈک سینڈک ودیگر کے ثمرات سے محرومی کے خلاف حقوق کے حصول امن اور ترقی کیلئے 25 جولائی کوئٹہ سے اسلام آباد لانگ مارچ کی اب تک کی تیاریوں کا جائزہ اور آئندہ لائحہ عمل کے حوالے سے مشاورت وفیصلے کئے گئے فیصلوں کا اعلان آج پریس کانفرنس میں کیا جائیگا اجلاس میں جماعت اسلامی کی تنظیمی ودیگر رپورٹ بجٹ منصوبہ پر عمل درآمد کا جائزہ لیا گیا اجلاس کو امرائے اضلاع اراکین شوریٰ وذمہ داران نے بتایا گیا کہ حکمرانوں کیخلاف اسلام آباد لانگ مارچ کی اکثر تیاریاں مکمل کمیٹیوں کی تیاری جاری ہیں تشہیر، مالیاتی میڈیا تنظیمی کمیٹیوں کا ہر سطح پر رابطے جاری ہیں۔ انشاء اللہ بلوچستان کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی قیادت میں اسلام آباد جاکر حکمرانوں سے خیرات تھانے چیک پوسٹیں مراعات نہیں حقوق ترقی امن حقوق وسائل پر دسترس مانگیں گے بلوچستان کے مسائل کا حل جماعت اسلامی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 4

Daily: JANG QUETTA

Dated: 13 JUL 2025

Page No. 16

بلوچستان؛ 6 ماہ کے دوران دہشتگردی کے 501 واقعات، 257 افراد جاں بحق

دہشتگردی کے واقعات میں 45 فیصد جبکہ سٹلرز کی ٹارگٹ کلنگ میں 100 فیصد اضافہ ہوا، رپورٹ محکمہ داخلہ

اسلام آباد (رپورٹ حنیف خالد) بلوچستان میں 6 ماہ کے دوران دہشتگردی کے 501 واقعات میں 133 اہلکاروں سمیت 257 افراد جاں بحق ہوئے جبکہ 238 اہلکاروں سمیت 492 افراد زخمی ہوئے، دہشتگردی کے واقعات میں 45 فیصد جبکہ سٹلرز کی ٹارگٹ کلنگ میں 100 فیصد اضافہ ہوا، محکمہ داخلہ کی جاری کردہ رپورٹ جیو نیوز کو ملی ہے میں مزید کہا گیا کہ دہشتگردی کے واقعات میں 45 فیصد جبکہ سٹلرز کی ٹارگٹ کلنگ میں 100 فیصد اضافہ ہوا، محکمہ داخلہ بلوچستان کی رپورٹ کے مطابق محکمہ داخلہ بلوچستان نے یکم جنوری سے 30 جون تک صوبے میں دہشت گردی واقعات کے جو اعداد و شمار جاری کئے ہیں ان کے مطابق بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں تیزی رہی اور دہشت گردی کے واقعات میں 45 فیصد جبکہ سٹلرز کی ٹارگٹ کلنگ میں 100 فیصد اضافہ ہوا۔ رواں سال کے پہلے 6 ماہ کے دوران دہشت گردی کے 501 واقعات میں 133 اہلکاروں سمیت 257 افراد جاں بحق جبکہ 238 اہلکاروں سمیت 492 افراد زخمی ہوئے۔

بیوی کو قتل کر کے اندھی گولی سے موت کا ڈرامہ، لاش دفنا دی

چھوٹی بہن نے لاش پر تشدد کے نشانات دیکھ کر ویڈیو بنائی اور بھائی کے سامنے سارا معاملہ رکھ دیا

بھائی کی درخواست پر قبر کشائی، قتل کی تصدیق پر شوہر کیخلاف مقدمہ درج، گرفتاری کیلئے چھاپے

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) بوستان روڈ کلی صاحبزادہ میں اندھی گولی سے موت کا ڈرامہ رچا کر حاملہ بیوی کو سپرد خاک کرنے کا معمہ حل۔ بہنوئی کیخلاف سالے کی درخواست پر خاتون کی قبر کشائی کے بعد پوسٹ مارٹم رپورٹ میں قتل کی تصدیق ہوگئی پولیس نے مقتولہ کے شوہر کیخلاف قتل کا مقدمہ درج کرلیا۔ پولیس کے مطابق کچلاک کی کلی خانو کے رہائشی ضیا الحق ولد شاہ خان عرف نظر محمد نے نیو کچلاک تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی کہ ایک سال قبل اس کی بہن زربانو کی شادی محب اللہ ولد محمد یونس کے ساتھ ہوئی تھی جس کا ایک بیٹا ہے۔ میں محنت مزدوری کے سلسلے میں گلستان میں رہتا ہوں 4 جولائی مجھے میری والدہ نے فون پر بتایا کہ میرا بہنوئی محب اللہ آیا تھا اور بتا رہا تھا کہ اس کا بیٹا مصور فوت ہوگیا ہے آپ لوگ میرے ساتھ چلیں، میری والدہ اور دو بہنیں اس کے گھر گئیں تو دیکھا کہ وہاں بہن زربانو کی لاش پڑی ہے۔

بیلہ: زمین کے تنازع پر لڑائی، ایک شخص شدید زخمی

بیلہ (نامہ نگار) دایارو کے علاقے میں زمین کے تنازع پر شیخ قبیلے کے دو گروپوں میں جھگڑے کے نتیجے میں محمد ہاشم شیخ کلہاڑی کے وار سے شدید زخمی ہو گیا جسے فوری طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہاسپٹل منتقل کر دیا گیا ہے اوتھل پولیس نے موقع پر پہنچ کر جھگڑے میں ملوث پانچ افراد عبدالمجید، رحیم، عزیز، سلیم اور حکیم ساکنان بوچیری اوتھل کو گرفتار کر کے واقعے میں استعمال کی گئی کلہاڑی بھی برآمد کرلی پولیس کے مطابق اس سلسلے مزید گرفتاریاں متوقع ہیں۔

گڈانی، سمندری راستے اسمگل ہونیوالی 35 کروڑ کی غیر ملکی شراب برآمد

ایکسائز نارکوٹکس اور پاک بحریہ کی مشترکہ کارروائی، 10 ہزار بوتلیں شامل ہیں، ڈی جی ایکسائز

حب (نامہ نگار) ایکسائز اینٹی نارکوٹکس بلوچستان اور پاکستان نیوی کی مشترکہ بڑی کارروائی، دس ہزار غیر ملکی شراب اور بیئر کی بوتلیں برامد، ضبط کی گئی کھیپ کی مالیت بین الاقوامی مارکیٹ میں تقریباً 35 کروڑ روپے بتائی جاتی ہے جو کہ پاکستانی 35 کروڑ روپے بنتی ہے، شراب سمندری راستوں سے پاکستان میں اسمگل کی جا رہی تھی، ڈی جی ایکسائز اینٹی نارکوٹکس بلوچستان محمد زمان خان نے حب سوک سینٹر میں واقع اپنے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ یہ کارروائی محکمہ ایکسائز کی تاریخ کی اب تک کی سب سے بڑی کارروائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈائریکٹوریٹ آف ایکسائز اینٹی نارکوٹکس ساؤتھ زون نے پاک بحریہ کے تعاون سے اسمگلنگ کو ناکام بنایا۔

ڈیرہ مراد، شوہر نے بیوی کا گلا دبا دیا، گھر میں گھس کر فائرنگ سے ایک ہلاک

لاشیں ورثاء کے حوالے کر دی گئیں، مانجھوٹی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میں دو مختلف واقعات میں عورت سمیت دو افراد ہلاک ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق منگولی میں شوہر نے سیاہ کاری کے الزام میں بیوی کا گلا دبا کر ہلاک کر دیا جبکہ شہر میں مسلح افراد نے گھر میں گھس کر ایک شخص کو قتل کر دیا۔ مانجھوٹی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص شدید زخمی ہو گیا زخمی کو طبی امداد کے بعد لاڑکانہ منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ منگولی کی حدود میں شوہر نے سیاہ کاری کے الزام میں اپنی بیوی مسماۃ (ن) کا گلا دبا کر ہلاک کر دیا جبکہ دوسرے واقع میں مسلح افراد نے گھر میں گھس کر فائرنگ کر کے علی حسن کو قتل کر دیا۔ ایک اور واقعہ میں مانجھوٹی میں پرانی دشمنی کی بنا پر مسلح افراد نے فائرنگ کر کے منظور احمد نامی شخص کو شدید زخمی کر دیا ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے واقع کے بعد پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں۔

دشت۔ اسپلنجی بجلی کی ٹرانسمیشن لائن کے 13 ٹاورز گرا کر ان کا سامان چوری کر لیا

چوری ہونے والے سامان میں کنڈکٹرز، پیچن، انسولیٹرز، سکائی وائر اور برس پٹیاں شامل ہیں، گرڈ اسٹیشن کو بجلی کی فراہمی معطل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے ترجمان نے کہا ہے کہ صوبہ کے مختلف علاقوں میں ایک منظم گروہ 132Kv ٹرانسمیشن لائنز سے کنڈکٹرز کے پیچن اور ٹاورز کے برس پٹیاں نکال کر چوری کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں گزشتہ روز دشت کے علاقہ میں ایک بڑا تخریبی واقعہ رونما ہوا جسکے نتیجے میں چوروں نے ایک منظم طریقے سے کسی بڑی مشینری کے ذریعے 132KV اسپلنجی گرڈ اسٹیشن کو بجلی فراہم کرنے والی ٹرانسمیشن لائن دشت۔ اسپلنجی کے 13 ٹاورز گرا کر کنڈکٹرز، پیچن، انسولیٹرز، سکائی وائر اور برس پٹیاں چوری کر کے لے گئے۔ ٹاورز گرنے کی وجہ سے 132kV اسپلنجی گرڈ اسٹیشن کو بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی ہے۔ ترجمان نے کہا ہے کہ مذکورہ ٹاوروں کی dismantling اور مرمت و تنصیب اور بحالی کا کام ہنگامی بنیادوں پر شروع کر دیا گیا ہے اور توقع ہے کہ مذکورہ کام جلد مکمل کر کے اسپلنجی گرڈ اسٹیشن کو بجلی کی فراہمی بحال کر دی جائے گی۔ ترجمان نے کہا کہ مذکورہ واقعہ کی ایف آئی آر لیویز اسٹیشن دشت میں درج کرا دی گئی ہے۔ 132Kv ٹرانسمیشن لائن کے ٹاورز سے برس پٹی نکالنے اور کنڈکٹرز چوری کرنے کے واقعات سے نہ صرف بجلی کی فراہمی میں تعطل پیدا ہوتا ہے بلکہ ٹرانسمیشن لائن کے گرنے کا بھی خدشہ رہتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

نصیر آباد پولیس بچیوں کو جرائم میں ملوث کرنیوالے گروہ کے تعاقب میں

ایس ایچ او۔ وومن پولیس اسٹیشن کی بروقت کارروائی کمسن بچیوں کو رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا

بچیاں مکمل خاموشی اختیار کیے ہوئیں ہیں، شبہ ہے کہ انہیں کسی منظم گروہ نے ذہنی طور پر تیار کیا ہے

نصیر آباد (نامہ نگار) معصوم بچیوں کو جرائم میں ملوث کرنے والی واردات ایک بار پھر بے نقاب ایس ایچ او۔ وومن پولیس اسٹیشن عائشہ بی بی کی بروقت کارروائی تفصیلات کے مطابق، ڈی آئی جی نصیر آباد رینج کیپٹن (ر) عاصم خان، ایس ایس پی نصیر آباد غلام سرور بھیو اور ایس ڈی پی او سرکل سٹی محمد طیب اقبال کی ہدایات اور خصوصی توجہ کے تحت وومن پولیس اسٹیشن .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

نصیر آباد کی فعال اور فرض شناس ایس ایچ او عائشہ بی بی نے پیشہ ور مجرموں کی جانب سے کمسن اور معصوم بچیوں کو چوری، فریب اور دھوکہ دہی کے غیر قانونی دھندے میں ملوث کرنے کی کوشش ایک بار پھر ناکام بناتے ہوئے تین کمسن بچیوں کو رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ مذکورہ بچیاں اس سے قبل بھی ایک واردات میں گرفتار کی جا چکی ہیں جب انہیں ایک گیس سلنڈر کی دکان سے تقریباً دو لاکھ روپے کی رقم چوری کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا تھا۔

MASHRIQ QUETTA

اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کی کوئٹہ میں کارروائی، 3 ملزمان گرفتار

سریاب روڈ پر 17 مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ، شواہد کی روشنی میں حمد اللہ عرف کشمیر، گل زمان اور محمد اسلم گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) فیڈرل انویسٹیگیشن ایجنسی کے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کی کوئٹہ میں کارروائی انسانی سمگلنگ میں ملوث 3 ملزمان گرفتار، ترجمان ایف آئی اے کے مطابق ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کوئٹہ نے انسانی اسمگلنگ میں ملوث ملزمان کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے خفیہ اطلاع پر کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ پر اسنیپ چیکنگ کے دوران 17 مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کی جس کے بعد شواہد کی روشنی میں 3 ملزمان حمد اللہ عرف......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کشمیر، گل زمان اور محمد اسلم کو گرفتار کر لیا گیا۔ ترجمان کے مطابق گرفتار ملزمان انسانی سمگلنگ کے گھناؤنے جرم میں ملوث ہیں ملزمان سے 3 موبائل فونز اور نوٹ پیڈ برآمد کئے گئے برآمد شدہ اشیاء کی ابتدائی جانچ سے ملزمان کے انسانی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کے شواہد سامنے آئے ترجمان کے مطابق ملزمان سے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

کوئٹہ، پرائیویٹ گن مین و غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف کارروائی، 8 گرفتار

برآمد اسلحہ میں 8 رائفلز، 2 پسٹل اور درجنوں راؤنڈ شامل مزید کارروائی جاری ہے، پولیس

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پولیس نے پرائیویٹ گن مین اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 8 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے غیر قانونی اسلحہ جس میں 8 رائفلز، 2 پسٹل اور درجنوں راؤنڈ برآمد کر کے کارروائی شروع کر دی تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد بلوچ کی خصوصی ہدایت پر کوئٹہ پولیس نے پرائیویٹ .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

گن مینوں اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے 8 ملزمان جن میں بلال، الیاس، ایوب، فرید، نور احمد، عبدالباسط، سراج اور احمد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 8 رائفلز 2 پسٹل اور درجنوں راؤنڈ قبضے میں لے لئے اور ان کے خلاف مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 13 JUL 2025 Page No. 17

نوکنڈی: راجے باڈر کی بندش، ہزاروں افراد بیروزگار

نان شبینہ کے محتاج

ایران اسرائیل کشیدگی کے دوران گزرگاہ بند کر دی گئی تھی، تاحال نہیں کھل سکی، وزیراعلیٰ بلوچستان بارڈر کھولنے کیلئے کردار ادا کریں، عوامی حلقے

نوکنڈی (نامہ نگار): راجے بارڈر کی بندش ،ہزاروں افراد بیروزگار، نان شبینہ کے محتاج، تحصیل نوکنڈی کے قریب راجے بارڈر کی بندش کو ایک ماہ مکمل ہو گیا ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی کے دوران ایرانی حکام نے ممکنہ حفاظتی اقدامات کے تحت اس گزرگاہ کو عارضی طور پر بند کر دیا تھا لیکن صورتحال معمول پر آنے کے باوجود یہ راستہ تاحال بند ہے راجے گزر چاغی کی مقامی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے یہاں سے ہزاروں مقامی گاڑیاں باضابطہ رجسٹریشن کے تحت ماہانہ بنیاد پر ایران سے ڈیزل لاتی تھیں مقامی آبادی کے لیے روزگار کا بنیادی ذریعہ یہی ہے گزرگاہ کی بندش سے یہ روزگار بری طرح متاثر ہوا ہے مقامی مکینک اور ویلڈنگ ورکشاپس بند ہو چکی ہیں ہوٹل سنسان ہو گئے ہیں جبکہ پرچون دکانیں خسارے میں جا چکی ہیں یومیہ اجرت پر کام کرنے والے سیکڑوں نوجوان بے روزگار ہو کر فاقہ کشی کے دہانے پر پہنچ گئے ہیں عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ راجے گزر کو فوری طور پر کھولنے کیلئے کردار ادا کریں۔

تربت: نادرا آفس میں عملے کی کمی، ناکافی کاؤنٹرز سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا

طویل انتظار، رش، عملے کی قلت اور محدود سہولیات کے باعث مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، شہری حلقے

تربت (نمائندہ جنگ) ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت میں نادرا آفس عملے کی کمی، ناکافی کاؤنٹرز اور غیر فعال ذیلی دفاتر کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہر کے واحد فعال نادرا مرکز میں روزانہ سینکڑوں افراد شناختی کارڈ اور دیگر شناختی خدمات کے لیے آتے ہیں، مگر طویل انتظار، رش، عملے کی قلت اور محدود سہولیات کے باعث انہیں مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شہریوں کے مطابق ضلع کیچ کے مختلف علاقوں، ہوشاپ، دشت، بلیدہ اور تمپ میں قائم نادرا دفاتر ماضی میں نامعلوم مسلح عناصر کی جانب سے نذر آتش کیے جا چکے ہیں، جس کے بعد یہ دفاتر بند ہیں۔ اس صورتحال کے باعث ان تمام علاقوں کے شہری تربت کے مرکزی نادرا آفس پر انحصار کرنے پر مجبور ہیں۔ نادرا آفس کے باہر صبح 8 بجے سے ہی لمبی قطاریں لگنا شروع ہو جاتی ہیں، مگر محدود ٹوکن سسٹم کے باعث اکثر شہریوں کی باری تین سے چار دن بعد آتی ہے۔ خواتین، خصوصاً شادی شدہ اور گھریلو ذمہ داریوں میں مصروف خواتین، اس صورتحال سے شدید متاثر ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے پاس شناختی کارڈ نہ ہونے کے باعث بچوں کا ب فارم، تعلیم، صحت اور دیگر لازمی امور میں مشکلات درپیش ہیں۔ ایک خاتون نے بتایا کہ میرے تین بچے ہیں، شناختی کارڈ نہ ہونے کی وجہ سے ان کا اندراج نہیں ہو رہا، اور نادرا کے چکر بار بار نہیں لگائے جا سکتے۔ نادرا حکام بھی عملے اور سہولیات کی کمی کا اعتراف کرتے ہیں۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ ضلع کیچ کی آبادی کے لیے کم از کم 16 فعال نادرا کاؤنٹرز ہونے چاہئیں، مگر اس وقت ہمارے پاس محدود وسائل اور کم اسٹاف ہے۔ رش بہت زیادہ ہے، مگر ہم اپنی بساط کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ عوامی حلقوں اور سماجی کارکنوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کیچ میں بند نادرا دفاتر کو بحال کیا جائے، تربت آفس میں کاؤنٹرز اور عملے میں اضافہ کیا جائے، خواتین اور بزرگ شہریوں کے لیے علیحدہ سہولت دی جائے تاکہ شناختی خدمات تک بروقت اور آسان رسائی ممکن ہو سکے۔ یہ امر بھی قابل غور ہے کہ شناختی دستاویزات کی عدم دستیابی سے شہریوں کی دیگر سرکاری سہولیات جیسے صحت، تعلیم، اور بینکنگ تک رسائی بھی متاثر ہو رہی ہے، جس کے تدارک کے لیے فوری اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔

ڈاکوؤں کے حملوں کیخلاف ٹرانسپورٹرز سراپا احتجاج، قومی شاہراہ بند کرنے کا اعلان

کچھی انتظامیہ ڈاکوؤں کی سرپرستی کر رہی ہے، نوتال اور بالاناڑی نوگو ایریاز بن چکے ہیں، حکمت لہڑی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی صدر آل ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن بلوچستان حاجی میر حکمت لہڑی کی زیر صدارت ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں بلوچستان بھر سے ٹرانسپورٹرز نے شرکت کی اور موجودہ بدامنی، لوٹ مار اور ٹرانسپورٹ شعبے کو درپیش خطرات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حاجی میر حکمت لہڑی نے الزام عائد کیا کہ کچھی انتظامیہ ڈاکوؤں کے ساتھ ملی ہوئی ہے، جبکہ کچھی، بالاناڑی اور نوتال کے علاقے نوگو ایریاز......... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

بن چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ رات کموڑی پل کے مقام پر ویگنوں کو ڈاکوؤں نے لوٹ لیا جبکہ اور صبح نوتال میں کوچز پر سیدھی فائرنگ کی گئی جس میں ڈرائیور اور مسافر شدید زخمی ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک طرف سیکورٹی اداروں کی جانب سے گاڑیوں کو روکا جاتا ہے تو دوسری جانب ڈاکو کھلے عام قومی شاہراہ پر ناکہ لگا کر لوٹ مار کرتے ہیں

INTEKHAB QUETTA

پشین شہر کے وسطی علاقے شدید گرمی میں پانی سے محروم

دور دراز کے علاقوں سے بھاری قیمت کے عوض پانی خرید کرلانا پڑ رہا ہے، جو ان کے لیے مالی طور پر انتہائی ناقابل برداشت بوجھ بن چکا ہے، مکین

پشین (این این آئی) پشین شہر کے وسطی علاقے وارڈ نمبر 23 اچکزئی محلہ مچان ٹاؤن سٹی ٹو کے مکین اس شدید گرمی میں گزشتہ 22 روز سے پینے کے صاف پانی کی سہولت سے محروم ہیں، جس کے باعث عوام کو شدید مشکلات اور اذیت کا سامنا ہے۔ ذرائع کے مطابق مذکورہ علاقے میں پینے کے پانی کی سپلائی مکمل طور پر معطل ہے، جس کی وجہ سے علاقہ مکینوں کو روزمرہ امور اور گھریلو ضروریات کی انجام دہی میں بے پناہ دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس صورتحال میں خاص طور پر خواتین، بچے اور علاقہ مکین بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ علاقہ مکینوں نے متعدد بار محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور دیگر متعلقہ حکام کو تحریری و زبانی شکایات درج کرائی ہیں، تاہم تاحال اس مسئلے کے حل کے لیے کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا، جس پر شہریوں میں شدید اضطراب اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ شہریوں کے مطابق پانی کی قلت کے باعث انہیں دور دراز کے علاقوں سے بھاری قیمت کے عوض پانی خرید کرلانا پڑ رہا ہے، جو ان کے لیے مالی طور پر انتہائی ناقابل برداشت بوجھ بن چکا ہے۔ علاقہ مکینوں نے اپنے منتخب عوامی نمائندگان، بشمول اراکین صوبائی و قومی اسمبلی، سے اپیل کی ہے کہ وہ اس اہم عوامی مسئلے پر فوری توجہ دیں اور متعلقہ محکموں کو ہدایت جاری کریں کہ پانی کی فراہمی فوری بحال کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے اپنے نمائندوں کو اسی مقصد کے لیے منتخب کیا ہے کہ وہ ان کے مسائل حل کریں اور عوامی فلاح و بہبود کو یقینی بنائیں۔ شہریوں نے صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ اس مسئلے کو فوری طور پر ترجیحی بنیادوں پر حل کریں اور ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی عمل میں لائیں جن کی غفلت اور لاپرواہی کے باعث عوام کو اس اذیت ناک صورتحال کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مزید برآں، شہریوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر آئندہ چند روز میں پانی کی فراہمی بحال نہ کی گئی تو وہ اپنے آئینی و قانونی حق کے تحت احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے

بلوچستان میں قیام امن کیلئے سنجیدہ کوششوں کی ضرورت!

بلوچستان میں گزشتہ کئی برسوں سے امن و امان کی صورتحال مخدوش ہے، سیاسی عدم استحکام اور بدامنی کی وجہ سے بلوچستان بہت زیادہ متاثر ہوا ہے۔ بلوچستان میں قیام امن کیلئے یقیناً تمام اسٹیک ہولڈرز کو ایک پیج پر آنا ہوگا اور ایک بیانیہ پر متفق ہونا ہوگا تاکہ دیرینہ امن و امان کے مسئلے کے حل سمیت سیاسی استحکام ممکن ہو سکے۔ بلوچستان اور خیبر پختون خواہ میں سرحد پار دہشتگردی کے واقعات مسلسل رونما ہو رہے ہیں افغان عبوری حکومت کے سامنے پاکستان نے سرحد سے دراندازی کے معاملے کو متعدد بار اٹھایا ہے، احتجاج ریکارڈ کرانے کے ساتھ افغان عبوری حکومت کو ملکر امن و امان کی پیشکش بھی کی ہے مگر اس کا کوئی مثبت جواب سامنے نہیں آیا۔ پاکستان نے خطے میں استحکام و ترقی کیلئے بھارت کے ساتھ بھی تنازعات کو بات چیت سے حل کرنے کی پیشکش متعدد بار کی ہے مگر مودی سرکار اپنی انتہاء پسندانہ و دہشتگردی کے رویہ کو ترک کرنے کی بجائے خطے کو جنگ کی طرف دھکیلنے کے درپہ ہے۔ پلوامہ، پہلگام جیسے واقعات کو جواز بنا کر پاکستان پر نہ صرف الزام تراشی کی ہے بلکہ دہشتگردی کے واقعات کرانے کے ساتھ پاکستان پر بلا جواز حملہ بھی کیا جس کا پاکستان نے بھرپور جواب دیا اور بھارت کو مجبور ہو کر سیز فائر کا راستہ اپنانا پڑا۔ پاکستان اب بھی مسئلہ کشمیر سمیت تمام تنازعات کا حل بات چیت کے ذریعے چاہتا ہے جس کی پیشکش پاکستان نے خطے میں امن کیلئے کی ہے مگر بھارتی رویہ پرتشدد ہے۔ جنگی جنون میں مبتلا مودی سرکار خطے میں امن نہیں چاہتا بلکہ دہشتگردی کو مزید پروان چڑھا رہا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ شفقت علی خان نے ہفتہ وار بریفنگ میں کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں دہائیوں سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں جاری ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بھارتی مداخلت ہوئی ہے، بھارتی پراکسیز ان واقعات میں ملوث ہیں، پاکستان یہ معاملہ دنیا میں ہر فورم پر اٹھا رہا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ دہشت گردی سے متعلق پاکستان کا موقف واضح ہے، اس بارے میں بلاول بھٹو زرداری نے کوئی متضاد بیان نہیں دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ چین پاکستان کا قریبی دوست ملک ہے جبکہ تائیوان کے معاملہ پر ہماری پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، پاکستان برکس ممالک کی تنظیم میں شمولیت کا خواہاں ہے، برکس کے بارے میں جو چیزیں سامنے آ رہی ہیں ہم کمنٹ نہیں کر سکتے۔ واضح رہے کہ ضلع ژوب کے علاقے ڈب سرہ ڈاکئی میں گزشتہ رات دہشت گردوں نے بس سے اتار کر اور شناخت کے بعد 9 مسافروں کی جان لے لی۔ پنجاب سے تعلق رکھنے والے نو مسافروں کی میتیں پنجاب بلوچستان بارڈر پر س بواٹہ کے مقام پر ڈی جی خان انتظامیہ کے حوالے کی گئیں۔ واقعہ کا مقدمہ تھانا سی ٹی ڈی ژوب میں درج کر لیا گیا جس میں قتل اور انسداد دہشت گردی کی دفعات شامل ہیں۔ بہرحال بلوچستان میں امن کیلئے سنجیدہ کوششوں کی ضرورت ہے جس میں بلوچستان کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کو ملکر کام کرنا چاہیے۔ بلوچستان میں دیرپا امن کے بغیر ترقی و خوشحالی ممکن نہیں، وفاقی حکومت کو بھی بلوچستان کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ بٹھا کر اے پی سی بلانے کی ضرورت ہے تاکہ مشترکہ کاوشوں کے ذریعے دہشت گردی کا تدارک کو ممکن بنایا جا سکے۔ بلوچستان ملک کی ترقی و خوشحالی کی کنجی ہے یہاں امن اولین ترجیح ہونی چاہیے لہذا سنجیدہ کوششوں کا آغاز کر کے بلوچستان میں ڈائیلاگ کا راستہ نکالا جائے تاکہ ترقی کا سفر جاری رہ سکے اور مستقل امن یقینی ہو سکے۔

DIRECTORATE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 13 JUL 2025 Page No. 19

مہنگائی عروج پر!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں ایک بار پھر مہنگائی نے سر اٹھالیا ہے۔کوئٹہ شہر کے تمام ہوٹلوں میں مہنگے داموں عوام کوروٹی اور خوردنی اشیاء مل رہی ہیں۔ہر ہوٹل کے اپنے اپنے نرخ ہیں چونکہ ان پر کسی بھی قسم کا کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں ہے اس لیے یہ آزادانہ طور پر اپنی مرضی سے عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔افسوس کی بات یہ ہے کہ انتظامیہ سے ایک تندور والے قابو نہیں ہورہے ہے جو اپنی مرضی کی روٹی بنا کر فروخت کرر ہے ہیں وہ انتظامیہ کی جانب سے مقرر کیے گئے وزن اور قیمت پر روٹی نہیں بیچ رہے۔انتظامیہ نے ڈبل روٹی پر پابندی لگائی ہوئی ہے لیکن اس کے باوجود وہ اپنی مرضی سے ڈبل روٹی جس کا وزن بھی کم ہے فروخت کرر ہے ہیں۔اس کے علاوہ دیگر اشیائے خوردونوش کی قیمتیں بھی ان کی اپنی مقررکردہ ہیں۔دوسری جانب قصابوں نے بھی انتظامیہ کی رٹ کو چیلنج کیا ہوا ہے وہ بھی سرکاری نرخنامے پر عمل درآمد نہیں کرر ہے۔حالیہ دنوں میں حکومت نے جو پیٹرولیم کی قیمتیں بڑھائی ہیں۔منافع بخش اور ذخیرہ اندوز مافیا نے اس سے فائدہ حاصل کرتے ہوئے مہنگائی میں مزید اضافہ کردیا کیونکہ ٹرانسپورٹرز نے اپنے کرایے بڑھادیئے ہیں۔تعجب کی بات یہ ہے کہ ہمارے ہاں جب پیٹرولیم مصنوعات مہنگی ہوتی ہیں تو ٹرانسپورٹرز فوری طور پر کرایے بڑھادیتے ہیں لیکن جب پیٹرولیم مصنوعات سستی ہوتی ہیں تو یہ کرایوں میں کمی نہیں کرتے اس کی بڑی وجہ بھی ان پر چیک اینڈ بیلنس کا نہ ہونا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ مہنگائی جو آج کا نہیں ایک عرصے کا بڑا مسئلہ ہے کو حل کرنے میں کبھی بھی سنجیدگی سے کام نہیں کیا گیا۔صرف خانہ پری کی حد تک کام ہوتا آیا ہے۔اس میں ب سے اہم کردار ڈسٹرکٹ پرائس کمیٹیوں کا ہوتا ہے جو وہ تسلسل سے ادا نہیں کرر ہے ہیں۔پرائس کمیٹیاں پورے سال میں صرف ایک مہینے ماہ رمضان میں پوری طرح متحرک ہوتی ہیں اس کے بعد باقی گیارہ ماہ ان کی جانب سے اہم کارکردگی سامنے نہیں آتی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو اس کا خود نوٹس لے کر متعلقہ اداروں کو کارکردگی کرنے کی ہدایت کرنی چاہیئے جو کہ انتہائی ناگزیر ہے کیونکہ یہ مسئلہ گھمبیر صورت اختیار کرر ہا ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 JUL 2025 Page No. 21

جبری گمشدگیاں اور عدلیہ

جبری گمشدگیوں کا مسئلہ جس قدر سنگین اور تمام آئینی وقانونی تقاضوں سے جس درجہ متصادم ہے، وہ محتاج وضاحت نہیں۔ انصاف کے بنیادی اصولوں کے صریحاً منافی یہ طریق کار لاپتا ہونے والے فرد ہی کو نہیں اسکے پورے خاندان اور برادری کو ایسی اذیت میں مبتلا کر دیتا ہے جس کے نتیجے میں ریاست کے خلاف باغیانہ جذبات کا پروان چڑھنا بالکل فطری بات ہے۔ اس حوالے سے یہ مطالبہ انصاف کے تقاضوں کے عین مطابق ہے کہ اگر کوئی شخص کسی جرم میں ملوث ہو یا کسی شبہ میں تفتیش کے لیے مطلوب ہو تو اس کی گرفتاری عدالتی طریق کار کے مطابق لواحقین کے علم میں لاکر عمل میں لائی جائے اور باقاعدہ مقدمہ چلاکر اس کے معاملے کا فیصلہ کیا جائے۔ اس مسئلے کے حل کیلئے پندرہ سال پہلے ایک کمیشن قائم کیا گیا تھا لیکن جبری گمشدگیوں کا سلسلہ رک نہیں سکا۔ کمیشن کے مطابق جون 2025ء تک موصول ہونیوالے کیسوں کی کل تعداد 10,592 تھی جب کہ ان میں سے 1,914 کیسز کو نمٹا دیا گیا اور 6,786 کا سراغ لگایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق مجموعی طور پر 4,771 لاپتہ افراد گھروں کو لوٹ چکے ہیں، جب کہ 1,017 افراد حراستی مراکز اور 705 جیلوں میں بند ہیں۔ اس تناظر میں یہ پیش رفت امید کی ایک کرن ہے کہ گزشتہ روز قومی عدالتی پالیسی ساز کمیٹی (NJPMC) نے جبری گمشدگیوں کے واقعات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا اور متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ عدلیہ بنیادی حقوق کے تحفظ کے حوالے سے اپنی آئینی ذمے داری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں، این جے پی ایم سی نے انتظامیہ کے تحفظات کو مدنظر رکھتے ہوئے ادارہ جاتی ردعمل کی تشکیل کے لیے ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی جسے اٹارنی جنرل پاکستان منصور عثمان اعوان کے ذریعے آگاہ رکھا جائے گا۔ کمیٹی کا 53واں اجلاس جمعہ کو سپریم کورٹ میں ہوا جس میں تمام ہائی کورٹس کے چیف جسٹس صاحبان نے شرکت کی جبکہ اٹارنی جنرل اس اجلاس میں خصوصی دعوت پر شریک ہوئے۔ کمیٹی نے جبری گمشدگیوں کے معاملے میں عدالتی افسران کو بیرونی دباؤ سے بچانے کا فیصلہ کیا اور ہائی کورٹس سے کہا کہ وہ ایک مقررہ مدت میں جبری گم شدگیوں کی رپورٹنگ اور اس مسئلے کے تدارک کیلئے منظم میکانزم قائم کریں۔ قومی عدالتی پالیسی ساز کمیٹی میں کئی دوسرے اہم معاملات بھی زیر غور آئے۔ تجارتی اور مالیاتی امور میں بھی بہتری لانے کے اقدامات طے کیے گئے۔ یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ ٹیکس سے متعلق درخواستیں اور مالیاتی معاملات ڈویژن بنچوں کے ذریعے سنے جائیں گے۔ تجارتی تنازعات کے حل کے منظرنامے کو بہتر بنانے کے لیے قومی عدالتی کمیٹی نے خصوصی عدالتوں اور بنچوں کے ساتھ کمرشل لٹی گیشن کوریڈور کے قیام کی بھی منظوری دی۔ متبادل تنازعات کے حل کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے کی سمت میں، کمیٹی نے ایک پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر عدالت سے منسلک ثالثی نظام کے آغاز کی منظوری دی۔ عدالتی کاموں میں مصنوعی ذہانت کے استعمال کے اخلاقی تقاضوں اور پالیسی مضمرات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور قومی عدالتی آٹومیشن کمیٹی کو اس سلسلے میں مصنوعی ذہانت کے استعمال سے متعلق ایک جامع چارٹر کو حتمی شکل دینے کا کام سونپا گیا۔ اٹارنی جنرل کی درخواست پر قومی عدالتی پالیسی ساز کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ ٹیکس اور مالیاتی معاملات سے متعلق تمام آئینی درخواستوں کی سماعت اور فیصلہ سنگل بنچوں کے بجائے ہائی کورٹس کے ڈویژن بنچوں کے ذریعے کیا جائے گا۔ عدالتی کارروائیوں اور طریق کار کو بہتر بنانے اور جدید دور کے تقاضوں اور ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے یہ اقدامات بلاشبہ وقت کی ضرورت ہیں۔ اس سمت میں پیش رفت کو زیادہ سے زیادہ نتیجہ خیز بنانے کی ہر ممکن کوشش ناگزیر ہے۔

ضلع ژوب میں مسلح افراد نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے 9 مسافروں کو بسوں سے اتار کر قتل کر دیا

معظم خان

’شناخت پر معصوموں کا قتل نا قابل معافی جرم ہے۔‘ ’دہشتگردوں نے انسان نہیں، بزدل درندے ہونے کا ثبوت دیا۔ بلوچستان کی مٹی میں بے گناہوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ ریاست ان قاتلوں کو زمین کے اندر بھی چھپنے نہیں دے گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

رواں سال اگست میں پنجاب سے بلوچستان آنے والے ٹرکوں اور بسوں کو گھات لگا کر بیٹھے اسلحہ بردار افراد نے روک لیا اور پھر بلوچستان کے ضلع موسیٰ خیل میں ہولناک کہانیاں پورے ملک اور دنیا تک پہنچ گئیں اور اب بہت سے لوگوں کے لیے پنجاب سے بلوچستان کا سفر معمول کی بات نہیں رہی۔ بلوچستان کے اندر بھی کئی مقامات پر ایسے واقعات ہو چکے ہیں جہاں پنجاب سے تعلق رکھنے والوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ’مجھے بھی خوف محسوس ہوتا ہے کہ پنجابی سمجھ کر کوئی نشانہ نہ بنا دے۔‘ رواں برس فروری میں ضلع بارکھان کے علاقے رڑکن میں مسلح افراد نے ایسے ہی سات افراد کو شناخت کرنے کے بعد ہلاک کیا تھا۔ اس حملے کی ذمہ داری کالعدم شدت پسند تنظیم بی ایل اے نے قبول کی تھی۔ یہ تازہ ترین واقعہ جس مقام پر پیش آیا ہے اس کے قریب ضلع موسیٰ خیل کے علاقے میں گذشتہ برس اگست میں شدت پسندوں نے 22 لوگوں کو شناخت کرنے کے بعد انھیں بس اور ٹرکوں سے اُتار کر ہلاک کر دیا تھا۔ مقامی انتظامیہ کے مطابق ان افراد میں سے 17 کا تعلق صوبہ پنجاب کے مختلف اضلاع سے تھا۔ اس سے قبل اپریل 2024 میں ایسا ہی ایک واقعہ ضلع نوشکی میں پیش آیا تھا جب ایک مسافر بس سے پنجاب کے شہر منڈی بہاؤالدین اور گوجرانوالہ سے تعلق رکھنے والے نو افراد کو اتارا گیا اور فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا۔

ایسا ہی کچھ اسی طرح کا اندوہناک واقعہ گذشتہ دنوں بلوچستان کے ضلع ژوب میں نامعلوم مسلح افراد نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے نو مسافروں کو بسوں سے اتار کر قتل کر دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق ان مسافروں کو بلوچستان سے پنجاب جانے والی دو مسافر بسوں سے اتارا گیا اور یہ واقعہ جمعرات کی شام سرہ ڈاکئی نامی علاقے میں کوئٹہ کو ڈیرہ غازی خان سے ملانے والی قومی شاہراہ پر پیش آیا جہاں مسلح افراد نے ناکہ بندی کر رکھی تھی۔ اسسٹنٹ کمشنر ژوب نوید عالم کے مطابق نو مسافروں کی ہلاکت کی تصدیق کی اور بتایا کہ ہلاک شدگان کی لاشوں کو پنجاب کے حکام کے حوالے کر دیا گیا ہے اور انھیں ان کے آبائی علاقوں میں بھیجا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مسلح افراد نے ایک بس سے دو جبکہ دوسری سے سات مسافروں کو اتارا اور ایک قریبی نالے میں لے جا کر گولیاں مار دیں۔ نوید عالم نے سوشل میڈیا پر وائرل ان ویڈیوز کی بھی تصدیق کی جن میں مذکورہ بسوں میں سے ایک کا مسافر یہ بتا رہا ہے کہ مسلح افراد نے بس میں سوار افراد کے شناختی کارڈ دیکھے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نو مسافروں کو بسوں سے اُتار کر قتل کرنے کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ’شناخت پر معصوموں کا قتل نا قابل معافی جرم ہے۔‘ اُن کا مزید کہنا تھا کہ ’دہشتگردوں نے انسان نہیں، بزدل درندے ہونے کا ثبوت دیا۔ بلوچستان کی مٹی میں بے گناہوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ ریاست ان قاتلوں کو زمین کے اندر بھی چھپنے نہیں دے گی۔‘ وزیرِ داخلہ محسن نقوی نے اسے ’انڈیا کے حمایت یافتہ دہشت گردوں‘ کی کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ’دہشتگردوں نے بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنا کر بدترین بربریت کا مظاہرہ کیا۔‘ اُن کا مزید کہنا تھا کہ ’معصوم مسافروں کو نشانہ بنانے والے والوں کا ہر جگہ پیچھا کر کے ان کا خاتمہ کیا جائے گا اور آلہ کاروں کی ہر سازش قوم کی حمایت سے ناکام بنا دی جائے گی۔‘ خیال رہے کہ جمعرات کو منعقد ہونے والی کور کمانڈرز کانفرنس میں بھی یہ کہا گیا تھا کہ ’انڈین حمایت یافتہ اور سپانسرڈ پراکسیز کے خلاف ہر سطح پر فیصلہ کن اور جامع کارروائیاں جاری رکھنا ناگزیر ہے۔‘

ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے بتایا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے 9 مسافروں کو شناخت کے بعد بسوں سے اتار کر شہید کیا، بیگناہ شہریوں کو بہیمانہ طریقے سے قتل کرنا فتنہ الہندوستان کی کھلی درندگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکیورٹی فورسز نے فوری ردعمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے جائے وقوع پر پہنچ کر دہشت گردوں کا تعاقب کیا۔ ترجمان بلوچستان حکومت کے مطابق دہشت گرد رات کی تاریکی میں فرار ہوئے، تعاقب جاری ہے، سیکیورٹی فورسز کا متاثرہ علاقے میں بھرپور سرچ آپریشن جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ پاکستان کے امن اور یکجہتی پر حملہ ہے، دشمن کی چال ناکام بنائیں گے، بلوچستان کے عوام دشمن کے ناپاک عزائم کے سامنے سیسہ پلائی دیوار ہیں، ریاست دشمن عناصر کو عبرتناک انجام تک پہنچایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق پنجاب جانے والی 2 مسافر کوچز کو سورڈکئی کے علاقے میں این-70 ہائی وے کے قریب ڈب کے مقام پر روکا گیا۔ مسلح افراد کوچز میں سوار ہوئے، مسافروں کے شناختی کارڈ چیک کیے اور 10 افراد کو زبردستی گاڑیوں سے اتار لیا۔ ایک زندہ بچ جانے والے مسافر نے لیویز کو بتایا کہ ’انہوں نے ایک کوچ سے 7 افراد اور دوسری کوچ سے 3 افراد کو نکالا اور نامعلوم مقام پر لے گئے، مجھے نہیں معلوم انہوں نے ان کے ساتھ کیا کیا، لیکن ہم جیسے ہی وہاں سے نکلے، میں نے گولیاں چلنے کی آواز سنی‘۔ دہشت گردوں نے 9 مسافروں کو اغوا کرنے کے بعد دونوں کوچز کو وہاں سے جانے کی اجازت دے دی۔

سیکیورٹی فورسز نے شاہراہ پر ٹریفک معطل کر دی اور حملہ آوروں کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ ذرائع کے مطابق حملہ آوروں نے تمام مسافروں کے قومی شناختی کارڈز چیک کیے اور خاص طور پر ان افراد کو نشانہ بنایا جن کا تعلق پنجاب سے تھا، انہوں نے اغوا کے دوران کوچز پر فائرنگ بھی کی تا کہ کوئی مسافر فرار نہ ہو سکے۔ بعدازاں کالعدم تنظیم بلوچستان لبریشن فرنٹ نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کر لی، تنظیم کے ترجمان نے کہا کہ انہوں نے موسیٰ خیل-مکھتر اور قجوری کے درمیان شاہراہ کو بند کرنے کے بعد ان 9 افراد کو قتل کیا۔

اسسٹنٹ کمشنر ژوب کے مطابق ہلاک شدگان میں دو سگے بھائی عثمان نذیر اور جابر نذیر بھی شامل ہیں۔ ہلاک شدگان کے تیسرے بھائی صابر نذیر کی سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے ایک ویڈیو کے مطابق یہ دونوں اپنے والد کے جنازے میں شرکت کے لیے دنیا پور آ رہے تھے کہ راستے میں ہلاک کر دیے گئے۔ صحافی احتشام شامی کے مطابق ہلاک شدگان میں شامل صابر نامی شخص کا تعلق کامونکی کے نواحی گاؤں سے ہے۔ ان کے بھائی امجد نے بتایا کہ صابر گذشتہ 15 سال سے کوئٹہ میں باورچی کا کام کرتا تھا اور اپنے خاندان کا واحد کفیل تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’صابر اپنے چار بچوں اور اہلیہ سے ملنے کے لیے آ رہا تھا کہ شدت پسندوں کا نشانہ بنا۔‘ امجد کے مطابق وہ اتنے وسائل نہیں رکھتے کہ بلوچستان جا کر بھائی کی لاش لا سکیں اور انھوں نے حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ ’میت کی واپسی کا انتظام کریں۔‘

قتل ہونے والوں میں شامل صابر حسین کی بہن شہلا ناہید نے صحافی احتشام شامی کو بتایا کہ ان کا بھائی چار محرم الحرام کو کامونکی سے واپس کوئٹہ یہ کہہ کر چلا گیا کہ محرم میں پکوائی کا کام زیادہ ہوتا ہے اور اس وجہ سے میرا وہاں جانا ضروری ہے۔ انھوں نے بتایا کہ صابر کو پتے کا مسئلہ تھا اور کوئٹہ پہنچ کر ان کے پتے میں اچانک درد شروع ہو گیا اور جب چیک کروایا تو پتے میں پتھری سامنے آئی، جس کا علاج کروانے کے لیے وہ واپس کامونکی آ رہے تھے۔

شہلا ناہید نے بتایا کہ ان کا ایک اور بھائی بھی کوئٹہ میں کام کرتا ہے اور جب صابر نے علاج کے لیے کامونکی آنے کا فیصلہ کیا تو دوسرے بھائی بابر حسین نے کہا کہ وہ بھی ان کے ساتھ جائیں گے۔ ’صابر نے چھوٹے بھائی کو منع کر دیا اور کہا کہ اگر ہم دونوں ہی واپس آ گئے تو گھر کا نظام کیسے چلے گا۔‘

شہلا ناہید کے مطابق ’بلوچستان کے کسی آفیسر نے بابر کو فون کر کے اطلاع کی کہ تمہارا بھائی قتل ہو گیا، جس نے ہمیں کامونکی فون کر کے بتایا تو گھر میں گویا قیامت آ گئی۔‘

صابر حسین کے والد محمد ریاض کہتے ہیں کہ ’ظالموں نے تین معصوم بچوں کے باپ کو قتل کر کے کون سا قلعہ فتح کر لیا، میرا بیٹا بے گناہ تھا اس کو کیوں مارا گیا۔‘

بلوچستان میں قتل ہونے والے نو افراد میں گجرات کے نواحی علاقہ ویرووال کا 23 سالہ بلاول بھی شامل ہے، جن کے والد کا کہنا ہے کہ وہ اپنے دوست سے ملنے کوئٹہ گیا تھا۔ انھوں نے بتایا کہ ’بلاول بسلسلہ روزگار دبئی میں مقیم تھا اور چھٹیاں گزارنے کے لیے چار ماہ قبل پاکستان آیا تھا جس کے بعد وہ واپس دبئی نہ گیا اور ہم اسے یہی کہتے تھے کہ پاکستان میں رہنے سے بہتر ہے تم دبئی چلے جاؤ۔‘

بلاول کے والد مہر جمشید نے بتایا کہ ان کا آخری بار بیٹے کے ساتھ رابطہ جمعرات کی رات کو ہوا تو اس نے بتایا کہ وہ کوئٹہ سے گجرات واپسی کے لیے کچھ دیر میں بس میں سوار ہو رہا ہے۔ ’ہم مطمئن ہو کر سو گئے لیکن صبح جب اٹھے تو پتہ چلا کہ وہ دہشت گردی کا شکار ہو گیا۔‘ انھوں نے مزید بتایا کہ ’جب بلاول جانے لگا تو میں نے اسے روکا کہ وہاں نہ جاؤ، حالات ٹھیک نہیں تو وہ کہنے لگا کہ روزانہ ہزاروں لوگ آتے جاتے ہیں کچھ نہیں ہوتا۔ میں دوست کے پاس تین چار دن گزار کر واپس آ جاؤں گا، میرے منع کرنے کے باوجود اس نے ضد کی اور چلا گیا۔‘ بلاول کے ماموں چودھری اکبر نے بتایا کہ بلاول چار بھائیوں میں سب سے بڑا تھا، تینوں چھوٹے بھائی پڑھ رہے ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ بلاول جس کھو اور ہیرو ٹائپ لڑکا تھا، جس کی خواہش تھی کہ وہ یورپ میں جا کر رہے لیکن اس کی خواہش پوری نہ ہو سکی۔

گزشتہ چند برسوں سے بلوچستان میں کالعدم بلوچ عسکریت پسند تنظیموں کی جانب سے پہاڑوں سے اتر کر شہری علاقوں میں گشت کرنے اور قومی شاہراہوں پر ناکہ لگانے جیسے واقعات میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اس سے قبل کالعدم عسکریت پسندوں نے گزشتہ سال فروری میں سیکیورٹی فورسز پر حملہ کے دوران مچھ شہر میں گشت کیا اور مساجد سے اعلانات کرتے رہے۔ سال 2024 میں ہی ایک اور واقعے میں علیحدگی پسند تنظیم کے مسلح افراد ضلع مستونگ کے شہر میں جاری شادی کی ایک تقریب میں داخل ہوئے وہاں جاری موسیقی کا پروگرام بند کرایا اور وہاں موجود اجتماع سے خطاب بھی کیا۔ اسی نوعیت کا ایک اور واقعہ رواں سال جنوری میں بلوچستان کے ضلع خضدار کے زہری ٹاؤن میں پیش آیا جس کے دوران مسلح افراد نے لیویز تھانے، نادرا آفس سمیت دیگر املاک کو نذر آتش کر دیا تھا۔ زہری ٹاؤن میں باقاعدہ طور پر مسلح افراد نے عوام کو دن دیہاڑے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ’تمہارے ہاتھوں میں موبائل کے بجائے آج ہماری طرح بندوق ہونی چاہیے تھی۔‘ اس کے علاوہ گزشتہ دو برسوں کے دوران کالعدم بلوچ علیحدگی پسند تنظیموں کی جانب سے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں قومی شاہراہوں پر ناکہ لگانے اور سیکیورٹی فورسز پر حملے کے متعدد واقعات بھی رونما ہو چکے ہیں۔ سیکیورٹی ماہرین کا کہنا ہے کہ حکومت اور عسکری اداروں کو مل بیٹھ کر اس معاملے پر غور کرنا چاہیے کیوں کہ بلوچستان میں امن و امان کے مسائل پہلے ہی شدت اختیار کر چکے ہیں۔ اب مزید تاخیر کی کوئی گنجائش نہیں۔

CamScanner